اندرجیت گاندھی

ذکرِ نانک

گورونانک دیوجی مہاراج کے حضور میں
سخن ورانِ اردو کا خراجِ عقیدت

گوردوارہ پربندھک کمیٹی، چاندنی چوک دہلی

www.taemeernews.com

انتساب

ایکتا کے علمبردار

گورونانک جی کے پانچسو سالہ جنم دن

"ذکرِ نانک" کو دیش کے

ہر اُس فردِ بشر کے

نام معنون کرتا ہوں۔

جو

دیش کی سلامتی و یکجہتی کے لئے اپنے سینے میں ایک گداز

دل رکھتا ہے۔

اندرجیت۔ گاندھی

(صدر، منعزل مجلسِ ادب۔)

www.taemeernews.com

ترتیب

	انتساب	اندرجیت گاندھی	۲
	ذکرِ نانک کی بات	اندرجیت گاندھی	۷
	دیباچہ	رنبیر ایڈیٹر ملاپ	۹
	تقریظ	مفتی عتیق الرحمان	۱۲
	گورو نانک کی بات	اندرجیت گاندھی	۱۵
1	ذکرِ نانک	اندرجیت گاندھی	۲۰
2	ارداس	نظیر اکبرآبادی	۲۱
3	پیغامِ خدا	جوش ملسیانی	۲۴
4	حمد و ثناء	سادھو فریدکوٹی	۲۵
5	پیامِ نانک	ڈاکٹر محمد اقبال	۲۶
6	تصویرِ نانک	مہاراج بہادر برق	۲۷
7	ثنائے ستگورو	سیماکال	۲۹
8	مصلحِ ہند	اللہ یار خاں جوگی	۳۱
9	صاحبِ عرفان گورو	خواجہ دلِ محمد	۳۴
10	پیغامِ نانک	ساغر نظامی	۳۵

www.taemeernews.com

11	حق آگاہ نانک	نازش رضوی	۳۷
12	جامِ نانک	تلوک چند محروم	۳۹
13	نورِ حق	میلا رام وفا	۴۰
14	ہادیٔ اعظم	علامہ منوّر لکھنوی	۴۱
15	عظمتِ نانک	سیماب اکبرآبادی	۴۳
16	نغمۂ معرفت	مہاراج بہادر برق	۴۵
17	امامِ ہند نانک	امر سنگھ منصور	۴۷
18	نانک اور یادِ خدا	محمود قادری اسعد	۴۸
19	قابلِ احترام	گوپی ناتھ امن	۴۹
20	ایک اونکار	عرش ملسیانی	۵۱
21	آئینۂ انوارِ جہاں	ہاشمیہ بیگم	۵۳
22	بہادرِ جاوداں نانک	جگن ناتھ آزاد	۵۴
23	بابا گورو نانک	عبدالخالق خلیق	۵۵
24	آشنائے رازِ وحدت	عزیز وارثی	۵۹
25	علمبردارِ حق	روشن پٹیالوی	۶۱
26	تعلیماتِ نانک	مہدی نظمی	۶۳
27	بابا اور نانک	موہن سنگھ دیوانہ	۶۷
28	راہگیرِ رہ	علامہ منوّر لکھنوی	۷۰
29	سچا ہادی	مہتہ امرناتھ موہن	۷۲

www.taemeernews.com

30	اسرارِ حقیقت	خزانچند تبسم	۷۴
31	نذرِ نانک	اندرجیت گاندھی	۷۵
32	کشفِ حقیقت	میلا رام وفا	۷۷
33	پیامِ مرشد	نندلال پروانہ	۷۹
34	ہدیۂ عقیدت	کشاف امرتسری	۸۰
35	فیضانِ نانک	نیرنگ سرحدی	۸۱
36	عارفِ کامل	سورج کنول سرور	۸۳
37	گلہائے عقیدت	مضطر ہاشمی	۸۶
38	میرا خدا	نربدا پرشاد عاصی	۸۸
39	ضیائے نانک	کرشن موہن	۹۰
40	التجا	گوربچن سنگھ کوشاں	۹۲
41	مشورہ	خان غازی کابلی	۹۷
42	پرستارِ حقیقت	رام کرشن مضطر ایم۔ اے	۹۹
43	آفتابِ حقیقت	محمد علی بسمل	۱۰۱
44	گورونانک نرنکاری	نوبت رائے شوخ	۱۰۵
45	شمعِ کردار	خضر برنی	۱۰۷
46	احسانِ نانک	امر سنگھ منصور	۱۰۹
47	اوتار	بلدیو سنگھ عاجز	۱۱۱
48	رہبرِ کامل	راجکمار راہبر	۱۱۳

www.taemeernews.com

49	نانک سا رہبر	شکیب ہاشمی	۱۱۵
50	صبحِ صادق	درشن سنگھ دُگل	۱۱۶
51	گورو نانک	علامہ منور لکھنوی	۱۱۸
52	پیغامِ توحید	اکمل جالندھری	۱۲۱
53	شاہِ جہاں نانک	اختر امرتسری	۱۲۴
54	گوہرِ نانک	چرخ چنیوٹی	۱۲۵
55	ظہورِ نانک	جناب بھگوان شاد	۱۲۶
56	نورِ نانک	جناب سورج کنول سرود	۱۲۷
57	تصویرِ محبت	نہنگ صاحب	۱۲۸
58	جمالِ نانک	نحیف دہلوی	۱۲۹
59	عظمتِ نانک	ثمر ملتانی	۱۳۰
60	لاثانی نانک	رام کرشن مضطر۔ ایم اے۔	۱۳۱
61	گورو نانک کی تعلیم	خان غازی کابلی	۱۳۳
62	حرفِ آخر	مہدی نظمی	۱۳۴

www.taemeernews.com

ذکرِ نانک کی بات

اِندر جیت گاندھی جنرل سکریٹری مجلسِ ادب

امن و آشتی کے علمبردار اور یگانۂ توحید کے ساقی گورو نانک دیو جی مہاراج کی شان میں ہر زبان کے شاعر نے اپنے منظوم جذبات کا اظہار کرتے ہوئے ان کے پیغام کو قلمبند کیا ہے۔ لیکن اس پیغام کو عوام تک پہنچانے کے سلسلے میں کس تغافل سے کام لیا گیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔ سیر گیہ سردار امر سنگھ صاحب منصور آف " شیر پنجاب " کے یہ الفاظ :۔

" گورو نانک دیو کا پیغام گورمکھی سے ناآشنا لوگوں تک پہنچانے میں سکھوں نے ہمیشہ تغافل کو اپنا شعار بنائے رکھا اور یہ ایک حقیقت نفس الامری ہے کہ سکھوں کا لٹریچر پنجاب کی چار دیواری سے باہر نہیں نکل سکا۔"

ان الفاظ کی روشنی میں رہ رہ کر یہ امنگ کروٹیں لیتی رہی کہ امن و آشتی و ایکتا کے علمبردار گورو نانک جی مہاراج سے متعلق اُردو کے نامور شعراء نے جو جو بلند پایہ کلام کہا ہے کیوں نہ اس کلام کو یکجا کر کے پنجابی سے ناآشنا لوگوں تک پہنچایا جائے تاکہ وہ لوگ جو پنجابی سے ناآشنا ہونے کے باعث گورو نانک جی کے پیغام سے ناواقف ہیں، ایک بھرپور واقفیت حاصل کرنے کے ساتھ ہی ساتھ ملک کی تعمیر و ترقی میں اس " پیغام " پر عمل پیرا ہوں۔ اور ایک دن جب میں نے اپنی اس " امنگ " کا اظہار پنجابی کے کوی سردار ترلوک سنگھ ترلوک سے کیا تو انہوں نے نہایت حوصلہ افزایانہ جذبات کا اظہار کرتے ہوئے یہ مشورہ دیا کہ " کارِ خیر " میں دیر نہیں کرنی چاہیئے ۔ قطع نظر اس بات کے

www.taemeernews.com

کہ اتنے مختصر وقت میں سالہا سال پہلے سے لے کر اب تک کی کہی ہوئی نظموں کا اکٹھا آسان کام نہیں، میں نے صبح و شام ایک کرکے اُردو کے نامور شعرا کا وہ کلام بلاغت نظام حاصل کرنا شروع کر دیا جس میں گورو نانک جی مہاراج کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔ اور میں اپنی اس کوشش میں کہاں تک کامیاب ہوا ہوں، اس کا جواب ہے یہ کتاب "ذِکرِ نانک"۔

"ذکرِ نانک کو ترتیب دینے میں مجھے کن کن دشواریوں سے دوچار ہونا پڑا اُس کا ذکر میں یہاں کرنا نہیں چاہتا لیکن میں اپنے اُن معزز مہربانوں، محسنوں، کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرنا ایک ضروری فرض سمجھتا ہوں، جن کے پُرخلوص تعاون نے میری حوصلہ افزائی کی اُن میں سرو شری رنبیر جی ایڈیٹر "ملاپ"۔ طالب دہلوی۔ خان غازی کابلی۔ مفتی عتیق الرحمان عثمانی۔ امرناتھ باغی ایڈیٹر "شیرِ سرحد"۔ ہر بھجن سنگھ تھاپر ایڈیٹر "رہنمائے تعلیم"۔ جنگ بہادر سنگھ ایڈیٹر "شیرِ پنجاب" کے نام قابلِ ذکر ہیں"۔

آخر میں میری درخواست ہے کہ آپ اپنی اپنی آرا سے مطلع فرمائیں تاکہ "ذکرِ نانک" کے دوسرے ایڈیشن کو مرتب کرتے وقت ان قیمتی مشوروں کو پیشِ نظر رکھا جائے۔ اس کے لئے میں بے حد شکر گزار رہوں گا۔

اِندر جیت گاندھی

۲۶۳۴ بستی پنجابیان سبزی منڈی دہلی ۷

۲۲ اگست ۱۹۶۹ء

www.taemeernews.com

دیباچہ

شری ذیل سنگھ صدر آل انڈیا ایڈیٹرز کانفرنس

شری اندرجیت گاندھی کے مرتب کئے "ذکرِ نانک" کو دیکھا تو ایسے لگا کہ پرم پوجیہ گورو مہاراج کو گلہائے عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک "مشاعرہ" ہو رہا ہے۔ شری اندرجیت گاندھی اس کے "سٹیج سیکرٹری" ہیں۔ ایک کے بعد ایک عظیم شاعر کو دعوت دے رہے ہیں کہ "اب آپ اپنے کلام کے ذریعے اس مقدس مشعل روحانیت اور ترنم حبِّ خالق کا پیغام سنائیے جس نے پانچ سو برس پہلے انسانیت کو ایک میٹھی روشنی اور مدھر موسیقی دی"۔

یہ مشعلِ روحانیت اور ترنم حبِ خالق تھے۔ شری گورو نانک دیوجی مہاراج جن کی اپنی بانی میں اتنی مٹھاس بھی ہے کہ پڑھنے اور سننے والے کے دل و دماغ پر ایک عجیب کیف طاری ہونے لگتا ہے۔ پانچ سو برس پہلے پنجاب کے ایک سادھارن سے گاؤں میں، ایک سادھارن سے پریوار میں وہ پیدا ہوئے لیکن کون جانے کتنے جنموں کے تپ، کتنے جنموں کی عبادت اور کتنے جنموں کے یوگ سادھن سے پیدا ہونے والا روحانی نور اپنی روح میں لے کر۔ اپنے چاروں طرف کی دنیا کو انھوں نے دیکھا۔ "توہمات" کی اس تاریکی کو اور جھوٹ کے اس پھیلاؤ کو جو سب طرف مسلط ہوا جاتا تھا۔ اور جسے دیکھ کر انہوں نے کہا۔

"کوڑ پھرے پردھان وے، مد لالو"

(لالو۔ آج دنیا میں جھوٹ کا بول بالا ہو رہا ہے)

www.taemeernews.com

اور کس طرح بول بالا ہو رہا تھا ـــــ ایک طرف ظلم کی آندھی چل رہی تھی، اتنی تیز جیسے ایک ساتھ لاکھوں طوفان تباہی کا عالم جگاتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہوں، جیسے بھکیوں کا جھنڈ پاگل ہو گیا ہو ـ ہر درخت، ہر پودے، ہر پھول، ہر کلی کو روندے ڈالتا ہو۔ دوسری طرف، بیہوشی میں بڑبڑاتی، روتی، چیختی، چلاتی مظلوم انسانیت تھی جیسے اُسے جاگنا بھول گیا ہو۔ ظلم، مذہب اور حکومت کا نام لے کر آگے بڑھ رہا تھا، حالانکہ اُسے نہ مذہب کا پاس تھا نہ حکومت کا علم۔

مظلوم انسانیت توہمات کی نیند میں اس طرح سوئی تھی جیسے دُنیا میں کوئی خُدا نہ ہو، وہ واحد لاشریک نہ ہو، رب العالمین نہ ہو، قادرِ مطلق نہ ہو، سرب دیا پک اور سرب شکتی مان نہ ہو۔

ظلم کے اس طوفان اور توہمات کی اس تیرگی میں شری گورو نانک دیو کی پیار بھری آواز اس طرح گونج اٹھی جیسے رات کے اندھیرے کو چیر کر صبح کی روشنی جاگ اٹھی ہو۔ جلتی گرمی سے جھلسی دھرتی کی پیاس بجھانے کے لئے آسمان سے امرت جیسا پانی برسنے لگا ہو، ایک عجیب "مشاعرہ" ہوا اس وقت۔ ایک ہی شاعر تھا اُس مشاعرے میں اور دو ربابی اُس کے ساتھ ساتھ۔

"یہ شاعر" جگہ جگہ پہنچا۔ شہروں میں، دیہات میں، جنگلوں میں، پہاڑوں پر ـــ اُن ریگستانوں میں جہاں کوئی نہیں تھا، اُن بیابانوں میں جہاں ہمت کو ہیبت ہوتی تھی۔ ڈاکوؤں میں، سادھوؤں میں، تاجروں میں، کاشتکاروں میں، سادھارن لوگوں میں ہر جگہ یہ لامثال مشاعرہ ہوا۔ ہر جگہ اس ایک اور "عظیم شاعر" کی گاتی ہوئی جگاتی ہوئی، روشنی دیتی ہوئی، جیون دیتی ہوئی آواز گونج اٹھی۔

www.taemeernews.com

وہ عظیم شاعر اس دیش کے کونے کونے میں پہنچا۔ اس دیش کے باہر کتنے ہی دیشوں میں، کوئی اُس کے لئے پرایا نہیں تھا۔

کوئی اجنبی نہیں تھا۔ اُس کی روشنی سب کے لئے تھی، اس کا امرت سب کے لئے۔ اُس کا پیار سب کے لئے۔ اور اُس کی بانی کا شہد سب کے لئے تھا۔

اس عظیم شاعر کی یاد میں مرتب کیا گیا یہ عظیم مشاعرہ "ذکرِ نانک" دیکھکر مجھے جہاں خوشی ہوئی وہاں حیرت بھی۔ شری گورو نانک دیوجی مہاراج سب سے پہلے گورو تھے۔ شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج دسویں اور آخری گورو۔ سب کا پیغام ایک تھا، سب میں نُور ایک تھا، سب ایک امرت میں شرابور۔ ایک ہی روشنی کی مشعل لے کر آگے بڑھتے ہوئے۔ شری گورو نانک دیوجی مہاراج خود ہی ایک مکمل شاعرہ تھے۔ بالا اور مرزانہ رباب بجاتے تھے ضرور، کہ بیتا نہیں کہتے تھے۔ لیکن شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج کے دربار میں باون شاعر موجود رہتے تھے۔ سب اپنا اپنا کلام سُناتے تھے اور عجیب بات یہ ہے کہ شری اندرجیت گاندھی کے مرتب کئے اس مشاعرے "ذکرِ نانک" میں بھی باون شعراء صاحبان کا کلام ہے۔ شاید شری اندرجیت گاندھی جی نے یہ بات انجانے میں کی لیکن یہ بات اس بات کا ثبوت ہے کہ

"ذکرِ نانک" میں وہ سپرٹ موجود ہے جسے شری گورو نانک دیوجی سے لے کر شری گورو گوبند سنگھ جی مہاراج نے جگانے کا جتن کیا اور جس کو اپنائے بغیر انسان کا کلیان نہیں ہو سکتا۔

شری اندرجیت گاندھی جی نے یہ بات انجانے میں کی ہو یا جان بُوجھ کر۔ میں اس کے لئے اور اس خوبصورت مشاعرے "ذکرِ نانک" کیلئے شری اندرجیت گاندھی کو مبارکباد دیتا ہوں۔

۱۸ر جولائی ۱۹۶۹ء رنبیر - ایڈیٹر "ملاپ" نئی دہلی۔

www.taemeernews.com

تقریظ

مولانا مفتی عتیق الرحمن عثمانی صدر مسلم مجلس مشاورت

ہندوستان کے افغانی عہد میں (جسے تاریخ نے اسلامی عہد کا نام دیا ہے) بہت سی ایسی عظیم روحانی شخصیتوں کا ظہور رہا، جنہوں نے دنیا کو انسانی اخوت و محبت کا پیغام دیا، ان شخصیتوں میں حضرت بابا نانک جی کا نام سرفہرست ہے۔

حضرت بابا نانک نے لودھی افغانوں کا عہد بھی دیکھا ہے اور مغل بادشاہ بابر کا زمانہ بھی سلطان محمد ابراہیم لودھی افغان (شہید پانی پت) بابا نانک جی کا بے حد احترام کرتے تھے لیکن بابر نے کچھ عرصہ تک بابا نانک جی کو "چکی" کی مشقت دی تھی۔ اس کے باوجود اس روحانی پیشوا نے نہ صرف یہ کہ اپنے پیغام محبت و اخوت کی تبلیغ جاری رکھی بلکہ اس کو اور زیادہ اثر انگیز بنانے کی کوشش کی۔

ان دنوں ہندوستان میں سرکاری سطح پر خاص طور سے قومی یکجہتی کا چرچا ہو رہا ہے لیکن آج سے سینکڑوں برس پہلے لودھی افغانوں کے عہد میں بابا گرو نانک مہاراج نے انسانی یکجہتی اور اخوت کا عالمگیر پیغام دیا تھا اور ہر مذہب کے بزرگوں سے خلوص و محبت کے تعلقات استوار کئے تھے۔ خصوصاً مسلم بزرگوں اور صوفیوں سے تو ان کے بہت ہی گہرے روابط تھے۔ جن کا کلام "گورو گرنتھ صاحب" کی بانیوں میں موجود ہے۔ بابا گرو نانک جی یہی پیغام ہندوستان سے باہر دوسرے ممالک میں بھی لے کر گئے تھے۔ افغانستان، ایران اور عرب میں ان کی یادگاریں معجزانہ طور پر اب تک موجود ہیں۔ اسی طرح "بابا جی" وسط ایشیا کے مسلم ممالک کے علاوہ "مشرق بعید" کے

www.taemeernews.com

بھی کئی ملکوں میں یہ پیغام لے کر گئے ۔ محبت اور اخوت کے ان متبرک سفروں میں "بابا مردانہ" اور بھائی بالا" ان کے رفیق تھے ۔

آج کے ترقی یافتہ زمانے میں زبانوں کے ترجموں کے "شعبے" قائم ہیں۔ جن میں بے شمار مترجم کام کرتے ہیں لیکن بابا گرو نانک جی کا یہ اعجاز تھا کہ سینکڑوں سال پہلے جس ملک میں گئے وہاں کے باشندوں کو محبت و اخوت کا پیغام کچھ اس انداز سے دیا کہ سب کے دلوں میں اس کی روح سرایت کر گئی۔ کسی زبان کے مترجم کی ضرورت "گرو جی" نے محسوس نہیں کی۔

بابا گرو نانک جی کا ایک طرۂ امتیاز یہ بھی ہے کہ ہر قوم اور ہر ملت کے لوگوں میں ان کی محبت یکساں ہے اور سب ہی دل و جان سے ان کا حقیقی احترام کرتے ہیں۔ جناب اندرجیت گاندھی نے " ذکر نانک" کے نام سے" گلہائے عقیدت کا جو گلدستہ نہایت محنت و کاوش سے ترتیب دیا ہے ۔ اس میں بابا گورونانک جی کے پیغامِ محبت و اخوت کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

" ذکرِ نانک" میں ہر مذہب اور ہر قوم کے شاعروں نے حضرت بابا نانک دیو جی کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے ۔ جس میں میاں نظیر اکبر آبادی سے لے کر عہدِ حاضر تک کے ہر قابلِ ذکر شاعر کا کلامِ بلاغت نظام موجود ہے ۔ مجھی خان غازی کابلی ۔ جناب ساغر نظامی ۔ ڈاکٹر محمود قادری ۔ اسعد گورکھپوری کا کلام بھی اپنی تمام خصوصیتوں کے ساتھ شامل ہے ۔

میں جناب اندرجیت گاندھی کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس مقدس تحفے اور پھولوں کے اس حسین گلدستے " ذکرِ نانک" کی تقریظ لکھنے کی سعادت بخشی ——————— انہی چیزوں کی اشاعت

www.taemeernews.com

سے قوم میں حقیقی اور سچی یکجہتی کی رُوح بیدار ہو سکتی ہے۔ دعا ہے کہ گلہائے عقیدت" کا یہ گلدستہ "ذکرِ نانک" عوام و خواص میں قبولیت کا شرف حاصل کرے۔

عتیق الرحمان عثمانی

دفترِ "برہان"

اُردو بازار۔ دہلی

۲۵ر جولائی ۱۹۶۹ء

www.taemeernews.com

گورونانک کی بات

اندرجیت گاندھی صدر سنٹرل مجلس ادب

گرونانک دیوجی مہاراج ایک خاص مشن لے کر آئے۔ وہ مشن کیا تھا، وہ اصول کیا تھے، وخیالات کیا تھے اور وہ کونسی تعلیم تھی جس کا پرچار گرو نانک دیوجی زندگی بھر کرتے رہے۔ ان سب کو مکمل طور پر واضح کرنے کے لئے ان گنت کتابیں مرتب کی جاسکتی ہیں لیکن یہاں محض چند الفاظ میں ہی لکھا جائے گا کہ

گورونانک دیوجی مہاراج کا جنم اُس زمانہ میں ہوا جب تاریکی، جہالت اور اخلاقی گراوٹ کا دَور دَورہ تھا۔ کوئی مضبوط اور مستحکم مرکزی گورنمنٹ وجود میں نہ تھی۔ جبر و تشدد زوروں پر تھا، ہندو بس رہے تھے، تشدد کی بے آواز لاٹھی مظلوموں پر برس رہی تھی، مظلوموں کی آہ و فریاد حاکمِ وقت کے کانوں تک نہیں پہنچ رہی تھی۔ لیکن خالقِ دوجہاں کے دربار میں یہ فریاد سُن لی گئی اور اس ظلم و تشدد کے خلاف امن اور شانتی کا پرچار کرنے کے لئے ہی گورونانک دیوجی مہاراج کو اس دُنیا میں بھیجا گیا اور آپ نے اپنی تمام زندگی راستی کا پرچار کرتے ہوئے غلط راستوں پر چل رہے لوگوں کو گمراہی سے بچانے میں ہی بسر کر دی۔

گورونانک دیوجی مہاراج کا جنم اُس گھرانے میں ہوا جہاں کے لوگ کاروباری قسم کے تھے۔ گورونانک دیوجی کی شخصیت کے بارے میں "فرخ سیر" کے منشی مولوی غلام علی نے لکھا ہے کہ

"گورونانک دیوجی بے حد خوبصورت، شیریں زبان اور شیریں مقال

www.taemeernews.com

تھے اور مسکراہٹ اُن کے چہرۂ اقدس پر ہمیشہ کھیلتی رہتی تھی۔ اُن کا قد درمیانہ اور بازو لمبے تھے۔ وہ جب سات برس کے ہوئے تو اُنہیں پاندھے کے پاس پڑھنے کے لئے بھیجا گیا۔ بعد ازاں مولوی سے فارسی اور پنڈت جی سے سنسکرت بھی پڑھی اور تھوڑے ہی عرصہ میں انہوں نے بہت کچھ سیکھ لیا۔"

گورو نانک دیو جی نے جب بڑے ہوئے تو آپ کو بھی کاروبار میں ہاتھ بٹانے کے لئے آمادہ کیا گیا۔ اُس زمانے میں تعلیم کے ذرائع بہت ہی محدود تھے لیکن گورو نانک دیو جی تو روحانی تعلیم سے بھی مالا مال تھے۔ اس لئے آپ باپ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے باپ کی طرح کے بیوپاری نہ بن سکے۔ آپ تو ایسے سودے کرنا چاہتے تھے، جن میں کوئی فریب نہ ہو، کوئی دغا نہ ہو، جھوٹ کی آمیزش نہ ہو اور جب آپ کو کچھ رقم دے کر ضروری چیزیں خریدنے کے لئے بھیجا گیا تو راستے میں آپ کو کچھ ایسے مہاپُرش (سادھو) مل گئے جن کی ضروریات کو گورو صاحب نے ازحد ضروری سمجھا چنانچہ آپ نے تمام رقم اُن مہاپُرشوں کے لئے بھوجن کا انتظام کرنے ہی میں صرف کر دی اور خود خالی ہاتھ گھر لوٹ آئے گورو نانک دیو جی سے بازپُرس کی گئی تو آپ نے ہنس کر کہہ دیا "میں سچّا سودا کر آیا ہوں۔"

گورو نانک دیو جی کا یہ جواب ایک حقیقت تھی، جس میں کوئی فریب نہ تھا، کوئی جھوٹ نہ تھا، کوئی دھوکا نہ تھا بلکہ آپ نے تو اُن "مہاپُرشوں" کی خدمت کر کے ایک ایسا سودا کر لیا تھا جس کے کارن گورو نانک دیو جی کی عزت کو چار چاند لگ گئے اور آپ اب تک اُسی عزت و احترام کے ساتھ یاد کئے جاتے ہیں۔ گورو نانک دیو جی کے اس "سچّا سودا" کی یاد میں چوہڑکانہ کے نزدیک ایک بہت بڑا گوردوارہ "سچّا سودا" کے نام سے یادگار

www.taemeernews.com

کے طور پر اب بھی قائم ہے۔

گورونانک دیوجی جہاں بھی گئے وہ جگہ مقدس یادگار بن گئی۔ تلونڈی ایک چھوٹا سا گاؤں تھا۔ جہاں آپ نے جنم لیا تھا۔ تلونڈی ننکانہ صاحب کے نام میں بدل گیا اور اسی ننکانہ صاحب میں آج بھی گوردوارہ جنم استھان کے نام سے موجود ہے۔ حسن ابدال اور دوسرے مقامات پر جہاں بھی آپ گئے وہاں مقدس یادگار قائم ہوگئی۔

گورونانک دیوجی نے اتحاد کا پیغام ایسے وقت میں سنا کر ایک اہم ضرورت اور اہم فرض کو سرانجام دیا۔ جب دیش کی سیاسی حالت دگرگوں ہو چکی تھی۔ کوئی کسی کا پرسانِ حال نہیں تھا۔ لودھی خاندان کی حکومت کا سنگھاسن ڈول رہا تھا۔ بابر کی فوجوں کے حملہ سے ملک میں ایک ابتری سی پھیل گئی تھی۔ ایمن آباد میں خون کی ندیاں بہہ رہی تھیں۔ گورو نانک دیوجی نے اس ظلم کے خلاف نہ صرف آواز ہی بلند کی بلکہ آپ خود بھی ایمن آباد پہنچے ظلم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے پیار و محبت کے پیغام کو سب کے سامنے رکھا۔ حاکمِ وقت نے آپ کو گرفتار کر کے جیل کی سلاخوں کے پیچھے بند کر دیا۔ لیکن جب آپ رہا ہوئے تو آپ نے اپنے خیالات کا پرچار پہلے سے بھی زیادہ زور شور کے ساتھ شروع کر دیا اور بیشتر مسلمان بھی آپ کے پیغام پر اعتماد لے آئے۔ آپ نے فرمایا ؎

نہ کوئی بیری نہ ہی بیگانہ

گورونانک دیوجی کا یہ پیغام ایک ایسا پیغام تھا جس میں فرقہ پرستی کا شائبہ تک نہیں تھا۔ آپ کے ساتھ بالا اور مردانہ بھی رہا کرتے تھے۔ "بالا" ہندو تھا اور "مردانہ" مسلمان

www.taemeernews.com

تینوں کا اکٹھے رہنا بھی اتحاد کی ایک بہترین مثال تھی۔

گورو نانک دیو جی جہاں بھی گئے اُس جگہ اُس ماحول کا لباس اختیار کرلیا۔ آپ وہاں کی زبان کو سمجھنے اور دوسروں کو اُسی زبان میں سمجھانے کی پوری پوری کوشش بھی کرتے۔ آپ اچھے شاعر بھی تھے۔ آپ اپنے خیالات کو روحانی رنگ میں نظم کی شکل دیتے اور مردانہ اس پیغام کو راگ میں ڈھال کر بربطہ کے تاروں کے ساتھ گاکر سنادیتا۔ اس طرح آپ کے پیغام کو غور سے سنا جاتا۔ اس پیغام کو لوگوں تک پہنچانے کے لئے جگہ جگہ جماعتیں بن گئیں۔ ٹیلیفون، اخبارات اور دوسرے ذرائع نہ ہونے کے باوجود آپ کے خیالات ہر گھر تک پہنچ گئے۔

گورو نانک دیو جی نے ایک اونکار یعنی ایک خدا کا پرچار بھی کیا۔ ایسا کرکے آپ نے تنگ نظری اور خود غرضی کے تحت بنائے گئے غلط قانون اور قاعدوں کے تحت اپنے ڈھونگ کے مطابق پرچار کرنے والوں کے مذہب کا پردہ چاک کردیا۔

گورو نانک جہاں بھی جاتے وہاں کے مہاپُرش، وِدوانوں، پنڈتوں، مولویوں اور دوسرے صاحبِ علم لوگوں سے مِل کر تبادلۂ خیالات کرتے۔ اس طرح آپ نے علم کا ایسا خزانہ حاصل کیا اور راستی کا ایسا راستہ ڈھونڈھ لیا جس راستہ پر چل کر ہی آج بھارت ترقی کرسکتا ہے۔ آج بھی دیش میں نفرت کا پرچار زوروں پر ہے۔ تلخی، ترشی، لڑائی، جھگڑے اپنا دامن پھیلا رہے ہیں۔ بھارت کے اندر اور باہر انتشار پسند طاقتیں مضبوط ہو رہی ہیں آج بھی ضرورت ہے کہ اپنی اپنی راگنی گانے والے ابن الوقت رہنما عوام کو رُلانے

www.taemeernews.com

کی بجائے گورو نانک دیو جی کے بتائے ہوئے راستہ کو اپنائیں۔

سارا دیش اس بار گورو نانک دیو جی مہاراج کا پانچ سو سالہ جنم دن منا رہا ہے سارا دیش ہی نہیں، بلکہ دُنیا کے ہر اس خطے کے لوگ جنم دن منا رہے ہیں۔ جہاں امن و آشتی کا پیغام گھر کر چکا ہے۔ گورو نانک دیو جی کے پیغام میں زندگی کا ایسا راز ہے جس کو پا لینے سے دُنیا بھر کے مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ گورو نانک مذہبی پیشوا ہی نہیں ایک عظیم شخصیت کے مالک بھی تھے۔ ان کی یاد آتے ہی سر عقیدت کے ساتھ جھک جاتا ہے اس لئے ضرورت ہے اس بات کی کہ ہم گورو نانک دیو جی کے پیغام کو ذہن نشین کریں اور دوسروں کو بھی اس پیغام پر عمل کرنے کی تلقین کریں۔ کیونکہ ؎

شکتی بھی شانتی بھی بھگتوں کے گیت میں ہے

دھرتی کے باسیوں کی مُکتی پریت میں ہے

یہ ہے گورو نانک دیو جی مہاراج کا وہ پیغام جو راہِ عزم و عمل میں ہماری رہنمائی کر سکتا ہے اور اسی پیغام کو ایک منظوم دستاویز کے طور پر مرتب کر کے پیش کیا گیا ہے۔

اندرجیت گاندھی

www.taemeernews.com

ذکرِ نانک

ذکرِ اوجِ حیات کرتا ہوں
خدمتِ کائنات کرتا ہوں
آدمیت کے نام پر گاندھی
گورو نانک کی بات کرتا ہوں

اندرجیت گاندھی

www.taemeernews.com

ارداس

میاں نظیر اکبر آبادی صاحب

ہیں کہتے نانک شاہ جنہیں وہ پورے ہیں آگاہ گرو
وہ کامل رہبر جگ میں ہیں یوں روشن جیسے ماہ گرو
مقصود، مراد، امید، سبھی بر لاتے ہیں دل خواہ گرو
نت لطف و کرم سے کرتے ہیں ہم لوگوں کا نرباہ گرو
اس بخشش کے، اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا، ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

ہر آن دلوں وچ یاں اپنے، جو دھیان گرو کا لاتے ہیں
اور سیوک ہو کر اُن کے ہی، ہر صورت بیچ کہاتے ہیں
گر اپنی لطف و عنایت سے، سکھ چین انہیں دکھلاتے ہیں
خوش رکھتے ہیں ہر حال انہیں سب تن کا کاج بناتے ہیں
اس بخشش کے اس عظمت کے، ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا، ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

www.taemeernews.com

جو آپ گرو نے بخشش سے، اس خوبی کا ارشاد کیا!
ہر بات وہ ہے اس خوبی کی تاثیر نے جس پہ صاد کیا
ہاں جس جس نے ان باتوں کو ہے دھیان لگا کر یاد کیا
ہر آن گرو نے دل اُن کا خوش وقت کیا اور شاد کیا

اس بخشش کے، اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا، ارداس کرو، اور ہر دم بولو واہ گرو

دن رات جنہوں نے یاں دل بیچ، ہے یاد گرو سے کام لیا
سب من کے مقصد بھر پائے، خوش وقتی کا ہنگام لیا
دکھ درد میں اپنے دھیان لگا، جس وقت گرو کا نام لیا
پل بیچ گرو نے آن انہیں خوشحال کیا اور تھام لیا

اس بخشش کے اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گرو
سب سیس نوا، ارداس کرو اور ہر دم بولو واہ گرو

یاں جو جو دل کی خواہش کی کچھ بات گرو سے کہتے ہیں
وہ اپنے لطف و شفقت سے، نت ہاتھ انہوں کے گہتے ہیں
الطاف سے اُن کے خوش ہو کر، سب خوبی سے یہ کہتے ہیں
دکھ دور انہوں کے ہوتے ہیں، سو سکھ سے جگ میں رہتے ہیں

www.taemeernews.com

اس بخشش کے، اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گروؐ
سب سیس نوا، ارداس کرو اور ہردم بولو واہ گرو

جو ہردم اس سے دھیان لگا امید کرم دھرتے ہیں ×
وہ لطف و کرم عنایت سے ہر آن توجہ کرتے ہیں ×
اسباب خوشی اور خوبی کے، گھر بیچ انہوں کے بھرتے ہیں
آنند وہ عنایت کرتے ہیں، سب من کی چنتا ہرتے ہیں
اس بخشش کے، اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گروؐ
سب سیس نوا، ارداس کرو اور ہردم بولو واہ گرو

جو لطف و عنایت اُن میں ہیں اک وصف کسی سے اُن کا ہو
وہ لطف و کرم جو کرتے ہیں ہر چار طرف ہیں ظاہر (دو) وہ
الطاف جنہوں پر ہیں اُن کے، سو خوبی حاصل ہے ان کو
ہر آن "نظیر" اب یاں تم کبھی تو بابا نانک شاہ کہو
اس بخشش کے، اس عظمت کے ہیں بابا نانک شاہ گروؐ
سب سیس نوا، ارداس کرو اور ہردم بولو واہ گرو

★

www.taemeernews.com

پیغامِ خدا

پنڈت لبھو رام جوشؔ ملسیانی صاحب

جپ جی صاحب کی ثنا کیا کہیے ــــ بند کوزے ہی میں دریا کہیے
کیوں جمالِ گلِ رعنا لکھیے ــــ کیوں بہارِ چمن آرا کہیے
اس میں یہ اوج یہ عظمت ہے کہاں ــــ کیوں اسے نظم ثریا کہیے
زندگی بخش ہے اس کا ہر شبد ــــ اس لئے اس کو مسیحا کہیے
یہ بھی تعریف مکمل نہ ہوئی ــــ وصف کہیے بھی تو پورا کہیے

گورو نانک کی زبانی اے جوشؔ
اس کو پیغامِ خدا کہیے

www.taemeernews.com

حمد وثنا

——— سادھو سنگھ سادھو پیاکوٹی

کس زباں سے ہو تری حمد و ثنا واہگورو
جبکہ ہوں عقل و خرد بھی نہ رسا واہگورو

مختلف نام ترے وردِ زباں ہوتے ہیں
رام، اللہ، نرنکار، خدا، واہگورو

منحصر جب ہے تری ذات پہ ہر شے کا ظہور
کیوں نہ ہر شے میں ہو تو جلوہ نما واہگورو

آپ کے فیضِ قدم نے یہ کرامت کی ہے
خاکِ بھارت سے ہوا جلوہ نما واہگورو

آپ نے نقشِ تعصب کا مٹایا یکسر
دے گیا مہر و محبت کی فضا واہگورو

کاش چھا جائے یہاں پھر وہی ابرِ رحمت
پھر اُسی شان سے ہو جلوہ فزا واہگورو

نیک اعمال رہیں نیک ہی انجام رہیں
دولتِ عفو کرے اس کو عطا واہگورو

www.taemeernews.com

پیامِ نانک

جناب ڈاکٹر سر محمد اقبال

قوم نے پیغامِ گوتم کی ذرا پروانہ کی
قدر پہچانی نہ اپنے گوہرِ یک دانہ کی

آہ بدقسمت رہے آوازِ حق سے بے خبر
غافل اپنے پھل کی شیرینی سے ہوتا ہے شجر

آشکار اس نے کیا جو زندگی کا راز تھا
ہند کو لیکن خیالی فلسفہ پہ ناز تھا

شمعِ حق جو منور ہو یہ وہ محفل نہ تھی
بارشِ رحمت ہوئی لیکن زمیں قابل نہ تھی

آہ شودر کے لئے ہندوستاں غم خانہ ہے
دردِ انسانی سے اس بستی کا دل بیگانہ ہے

برہمن سرشار ہے اب تک مئے پندار میں
شمعِ گوتم جل رہی ہے محفلِ اغیار میں

بُت کدہ پھر مدت کے بعد گر روشن ہوا
نورِ ابراہیم سے آذر کا گھر روشن ہوا

پھر اٹھی آخر صدا توحید کی پنجاب سے
ہند کو اک مردِ کامل نے جگایا خواب سے

www.taemeernews.com

تصویرِ نانک

جناب منشی مہاراج بہادر برقؔ دہلوی

سراپا حُسنِ عرفاں ہے، نہیں ہے کوئی شک اِس میں
چمن زارِ حقیقت کی سمائی ہے مہک اِس میں
سراسر جلوۂ نورِ ازل کی ہے جھلک اِس میں
منورّ دیدۂ دل جس سے ہو، وہ ہے چمک اس میں
تری تصویر سے رحمت برستی ہے گورو نانک

شبیہِ پاک کیا ہے؟ شانِ حسنِ کبریائی ہے
خجل ہے ماہ، وہ روئے درخشاں میں صفائی ہے
تصدق ہے بہارِ خلد، وہ رنگیں ادائی ہے
یہ اپنے ہاتھ سے صناعِ قدرت نے بنائی ہے
تری تصویر سے رحمت برستی ہے گورو نانک

www.taemeernews.com

یہ اندازِ خموشی ہے کہ گویائی تصدق ہے
یہ حُسنِ جلوہ افزا ہے کہ رعنائی تصدق ہے
یہ زیبائش کا عالم ہے، خود آرائی تصدق ہے
یہ شانِ دید ہے، چشمِ تماشائی تصدق ہے
تری تصویر سے رحمت برستی ہے گورونانک

ڈھلا ہے نور کے سانچے میں ہر جزوِ بدن تیرا
درخشاں فرطِ تابِ حُسن سے ہے پیرہن تیرا
کوئی چشمِ حقیقت بیں سے دیکھے بانکپن تیرا
بنا کر تجھ کو شیدائی ہے ربِ ذوالمنن تیرا
تری تصویر سے رحمت برستی ہے گورو نانک

★

www.taemeernews.com

ثنائے ستگورو

محترمہ سیما کامل صاحبہ

سینہ میں نور، دل میں ضیا، ستگورو کی ہے
طرزِ نگاہ، جلوہ سرا، ستگورو کی ہے

ہر داغِ سینہ کیوں نہ ہو رشکِ چراغِ مہر
جلوہ فروز دل میں ضیا ستگورو کی ہے

مدت سے کر رہی ہوں میں تکمیلِ معرفت
یہ جان در رُوح وقفِ ثنا ستگورو کی ہے

آبِ گہر میں غرق ہے دامانِ مدعا
ڈوبی ہوئی اثر میں دعا ستگورو کی ہے

پھولوں کی پنکھڑیوں سے عیاں تیرا روپ ہے ×
پھیلی ہوئی چمن میں ضیا، ستگورو کی ہے

حاضر پئے سلامیٔ نانک ہے اک جہاں
بزمِ سلام، بزم عطا ستگورو کی ہے

www.taemeernews.com

شمعِ وفا کے نُور سے روشن چراغ ہیں
کیا جلوہ گاہِ ناز و ادا سنگرور کی ہے

میں دل کو اپنے کہتی ہوں "ننکانہ" اس لئے
سینہ میں یادِ قلب میں جا سنگرور کی ہے

اے کاروانِ اہلِ جفا، جلد ہو رواں
اب گونجنے کو بانگِ درا سنگرور کی ہے

اس سے کبھی کیجئے پسِ پردہ کبھی کلام
مُدت سے سیماؔ مدح سرا سنگرور کی ہے

www.taemeernews.com

صحیح

مصلحِ ہند

جناب حکیم اللہ یار خان جنوگی

وہ نانک نہیں جس کا ثانی جہاں میں
وہ نانک، جو ہے ایک کون و مکاں میں
نیظر آپ اپنی تھا کل انس و جاں میں
خصوصاً ہمارے اس ہندوستاں میں

زمانے میں حاصل اسے برتری ہے
اسی سے ہوئی شاخِ وحدت ہری ہے

یہ ہندوستاں بت پرستی کا گھر تھا
یہ جنت نشاں فاقہ مستی کا گھر تھا
ہمالہ کے ہوتے یہ پستی کا گھر تھا
جہالت کا ملجا سرمستی کا گھر تھا X

زبوں طور ہندو مسلمان کا تھا
برا حال رشیوں کی سنتان کا تھا

www.taemeernews.com

مسلمان تھے اسلام کو بھول بیٹھے
وہ آئے تھے جس کام کو بھول بیٹھے
سحر کے چلے شام کو بھول بیٹھے
تو ہندو بھی تھے رام کو بھول بیٹھے

"خدا" یاد تھا اور نہ "ہر" سے لگن تھی
بتوں سے طبیعت تھی زر سے لگن تھی

مگر تیری برکت سے ہندو مسلماں
جو دن رات رہتے تھے دست و گریباں
ہوئے ایک مل جل کے شیر و شکر ساں
نہ وہ اس سے لرزاں نہ وہ اس سے ترساں

رعایا پہ حاکم ہر اک مہرباں تھا
ہوا امن کی جا یہ ہندوستاں تھا

بڑے بھاگ اپنے جنم تو نے پایا
مبارک گھڑی (مصلح) ہند آیا
ہر اک دکھ سے شاہ و گدا کو چھڑایا
گرے کو اٹھایا، پڑے کو جگایا

سہارا دیا تو نے بیچارگاں کو
مصیبت زدہ اہل ہندوستاں کو

www.taemeernews.com

ہوئے کیوں بہت پارسا اس جہاں میں ×
بہت سے ہوئے راہنما اس جہاں میں × رشی
نبی و ولی دیوتا اس جہاں میں
جنہیں بھیجتا ہے خدا اس جہاں میں

فقط اس کے پیرو انہیں جانتے ہیں
مگر تجھکو سارے گورو جانتے ہیں

ہر اک بات ہے تیری معقول نانک
نہ مانے تجھے وہ ہے مجہول نانک
ہے اپنے بیگانوں میں مقبول نانک ×
نہیں جس میں کانٹا وہ ہے پھول نانک

جنم چودھویں رات کو تو نے پایا
اُجالا ہوا جب تو تشریف لایا

کھری بات سُن سُن کے ذی جاہ سارے
وہ سب چرخ ہندوستاں کے ستارے
فصیح اور عالم تو کیا تجھ سے بیچارے
تجھے رائے بلار اور بابر بھی ہارے

بڑی رعب والی تھی سرکار نانک
بڑے دبدبے کا تھا دربار نانک

www.taemeernews.com

صاحبِ عرفان گرو

جناب خواجہ دل محمد صاحب

جو من کا روگ گنواتے ہیں، وہ ہیں سچے ذی شان گورو
جو سیدھی راہ دکھاتے ہیں تو ان کو اپنا مان گورو
ایکانت میں جن کا ڈیرا ہے، وحدت میں لیا بسیرا ہے
× نہ تیرا ہے نہ میرا ہے، وہ ہیں صاحبِ عرفان گورو
× کر حاصل من کی نرمی کو، کر دُور تعصب گرمی کو
تو چھوڑ اپنی ہٹ دھرمی کو، دیتے ہیں یہ فرمان گورو
کیا مسجد ہے، کیا مندر ہے کیا صوفی مست قلندر ہے
وہ ستگورو تیرے اندر ہے، تو اندر کا پہچان گورو
جب رہبر نانک شاہ ہوئے، تب کام سبھی دلخواہ ہوئے
× وہ راہ سے کب گمراہ ہوئے، ہوں جن کے نگہبان گورو
×

www.taemeernews.com

پیغامِ نانک

جناب ساغر نظامی صاحب

نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

انساں کی محبت انساں کو تاروں سے اُدھر پہنچاتی ہے
جب گھور اندھیرا ہوتا ہے تو حق کی کرن مسکاتی ہے
نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

جب عشق کی بھٹی میں تپ کر باطن کی ضیاء لَو دیتی ہے
انساں کی خودی بے خود ہو کر جب مستی میں چھپ لیتی ہے
"پتھر" پارس ہو جاتے ہیں، مٹی کندن بن جاتی ہے
نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

وہ موجِ زمزم کی ہو صدا یا موجِ گنگا نغمہ کناں
وہ قلقلِ مینا ہو کہ اذاں، ناقوس ہو یا پنڈت کا بیاں
ہر ساز کے پردے سے مطرب آواز اُسی کی آتی ہے
نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

www.taemeernews.com

کیا قوم و وطن کے پیمانے، کیا رنگ و نسل کے افسانے
سب ایک حقیقت کے جلوے سب ایک تخیّل کے سائے

اِک "کعبہ" ہو ساری دُنیا، ساری دنیا اِک "جاتی" ہے
نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

کیا تیرا صنم، کیا میرا صنم، کیا دیر و حرم کیا بُت خانہ
کیا تیرا خدا، کیا میرا خدا، نادان تو ہے اپنا ہی خدا

جب سازِ خودی کو چھیڑتا ہوں، آواز یہ پیہم آتی ہے
نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

دُکھیوں کی فغانِ نیم شبی، زاہد کی دعا سے بڑھ کر ہے
توحیدِ انساں اے غافل توحیدِ خدا سے بڑھ کر ہے

یہ بادِ صبائے ننکانہ پیغام محبت لاتی ہے
نانک کے سازِ حقیقت سے آواز مسلسل آتی ہے

www.taemeernews.com

حق آگاہ نانک

جناب ابوظفر نازش رضوی

ایک حق آگاہ اُٹھا خطۂ پنجاب سے
بدعتیں باطل کی جب حد سے فزاوں ہوگئیں
متحد تھیں چار جانب شرک کی جمعیتیں
لیکن اس کو دیکھتے ہی سب پریشاں ہوگئیں
جلوہ فرما ہوتے ہی اُس مطلعِ انوار کے
قسمتیں پھر تیرہ بختوں کی درخشاں ہوگئیں
باغِ وحدت میں یکایک آگئی تازہ بہار
خشک کلیاں کھل کے ہمرنگِ گلستاں ہوگئیں

یوں دیا ہندو مسلماں کو سبق اخلاص کا
اُلفتیں شیخ و برہمن کی نمایاں ہوگئیں

www.taemeernews.com

درسِ یک جہتی سے مردانہ کو بالا کر دیا
دم میں یہ دو ہستیاں مشہورِ دوراں ہو گئیں
اور دونوں سے یہ فرمایا سنو اے دوستو!
کاوشیں اپنی غمِ عالم کا درماں ہو گئیں
"ہم موحد ہیں ہمارا کیش ہے ترکِ رسوم
ملتیں جب مٹ گئیں اجزائے ایماں ہو گئیں"

www.taemeernews.com

جامِ نانک

پروفیسر تلوک چند محرومؔ

وہ مے اپنی ہے جس سے بن پیئے مخمور رہتے ہیں
خیالِ چشمِ ساقی کے نشے میں چور رہتے ہیں

وہ میکش ہیں کہ مہر و ماہ اپنے جام و ساغر ہیں
جو صہبائے مروّق سے سدا بھرپور رہتے ہیں

ہمارا دورِ مے ہر ہر نفس کے ساتھ چلتا ہے
اسی سے ہر نفس، ہر لحظہ ہم مسرور رہتے ہیں

کثافت رُوح میں آلائشِ دنیا سے آتی ہے
شرابِ ظاہری سے اہلِ باطن دور رہتے ہیں

چڑھا دو اُن کو سُولی پر کبھی تو حق حق سُناتے ہیں
جو عاشق ہیں وہ سرشارِ مئے منصور رہتے ہیں

لُنڈھائے ہوں جنہوں نے خُم کے خُم صہبائے عرفاں کے
کہاں وہ طالبِ افسردہ انگور رہتے ہیں

مناسب ہے یہی ترکِ مئے انگور کر نانکؔ
ہمارے جام سے تھوڑی سی اب منظور کر نانکؔ

(ماخوذ شہنشاہ بابر)

www.taemeernews.com

نورِ حق

جناب پنڈت میلا رام وفا

اے ہزارِ باغِ وحدت نانکِ شیریں زباں
ہے تری ذاتِ گرامی نازشِ ہندوستاں

پیکرِ خاکی تھا تیرا شعلہ زارِ زندگی
دیدۂ حق بیں تھا تیرا رازدارِ زندگی

روشنی نورِ حقیقت کی ترے سینے میں تھی
صورتِ محبوب ترے دل کے آئینے میں تھی

محفلِ ہستی میں تھا تُو بادہ آشامِ حیات
نغمہ پیرائی تری دُنیا کو پیغامِ حیات

کتنا شرابِ عشق سے معمور پیمانہ ترا
شمعِ ایمانی سے پُر تنویر کاشانہ ترا

کس قدر احساس تھا تیرے دلِ مجروح میں
سوز بن کر درد پوشیدہ تھا تیری رُوح میں

www.taemeernews.com

ہادیٔ اعظم

علامہ بشیشور پرشاد منور لکھنوی

قالب میں ترے نورِ ازل جلوہ نما تھا
انسان تھا ظاہر میں تو باطن میں خدا تھا

قسمت میں تری وصل دوامی کا مزا تھا
تھا تجھ سے نہ حق دور، نہ تو حق سے جدا تھا

اللہ رے کس شان کا صوفی تھا گدا تھا
شاہوں سے بھی پایہ ترا افضل تھا سوا تھا

تو اپنے زمانے کا تھا اک عارفِ کامل
تجھ سا نہ کوئی مست مئے فقر و فنا تھا

دل تھا کہ تجلّی گہِ عرفانِ حقیقت
سینہ تھا کہ آئینۂ صدق و صفا تھا

کیوں ہادیٔ اعظم نہ تجھے ہم کہیں آخر
گم ہو کے رہِ عشق میں خود راہنما تھا

www.taemeernews.com

نانک کے نسب سے ہوئی حاصل تجھے شہرت
جلوہ بہ نرنکار[1] کے تو دل سے فدا تھا
فرصت کبھی ملتی ہی نہ تھی یادِ خدا سے
ہر وقت تجھے مشغلہ حمد و ثنا تھا
توحید پرستی کا دیا درس جہاں کو
تو دل بہ خدا آگہِ اسرارِ بقا تھا
دنیا ہے ترے نورِ ہدایت سے منور
کیا مرتبہ عرفاں میں ترا صلِّ علیٰ تھا

[1] نرنکار یعنی جس کی کچھ شکل و صورت نہ ہو۔

www.taemeernews.com

عظمتِ گرو نانک

جناب سیماب اکبرآبادی

نہیں اس محشرِ ہستی کی شورش، شورشِ فطری
سکوں پیرا ہے ہنگامہ ہجومِ آدمیت کا

اسی ہیجانِ کثرت میں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے
نکل آتا ہے پردے سے کوئی منادِ وحدت کا

زباں الہام کی سب کی سمجھ میں آ نہیں سکتی
چڑھا دیتی ہے پھر وحدت پہ دنیا رنگ کثرت کا

ابد تک رحمتیں نازل ہوں خاکِ پاک پر اس کی
جو آیا لیکر انساں کے لئے پیغام رحمت کا

دیا اس مادی دنیا کو اس نے درسِ روحانی
اشاروں میں ملایا سلسلہ پستی سے رفعت کا

صدائیں پردۂ اسرار سے ٹکرا کے آتی ہیں
یہاں ہر نغمۂ پیدا میں ہے اک رازِ فطرت کا

www.taemeernews.com

زمیں سے تا فلک ہیں دلکشی کے سیکڑوں منظر
ہر اک ذرّہ، ہر اک تارہ، ہے مرکز جاذبیت کا

کسی اک رنگ میں ہو جذب پھر بالکل فنا ہو جا
یہی ہے اک ذریعہ علم و ادراکِ حقیقت کا

ہر اک ملّت کے آثارِ تقدس تجھ سے پیدا ہوں
حقیقت میں فنا ہو کر مٹا دے فرق ملّت کا

ترے پیکر کو آب و خاک و آتش اور ہوا مانگے
عناصر کی رگوں میں رنگ بھر الیا محبّت کا

مسلماں قبر میں دونا ہیں، ہندو آگ میں پھونکیں
مگر تو ایک نقشِ جاوداں ہو اوجِ عظمت کا

سراپا رُوح بن جا، رُوح بن کر جلوہ گر ہو جا
تجلّی میں تری حائل ہے پردہ مادّیت کا

www.taemeernews.com

نغمۂ معرفت

جناب مہاراج بہادر برقؔ دہلوی

شمعِ جاں افروز، لعلِ شب چراغِ معرفت
جلوہ پاشِ نورِ حق، روشن دماغِ معرفت
بیخودِ توحید، سرمست ایاغِ معرفت
خضرِ منزل، سالکِ کنجِ فراغِ معرفت

تیری ہستی تھی سراپا پردۂ سازِ لطیف
جس کے نغموں میں نہاں فطرت کا تھا رازِ لطیف

دل ترا آگاہ تھا توحید کے اسرار سے
قلب روشن تھا منوّر جلوۂ انوار سے
معنیٔ وحدت کھلے تیرے لبِ اظہار سے
تھی نوائے راز پیدا ہر نفس کے تار سے

معجزہ دکھلا گئی تاثیر گویائی تری
نقشِ خاطر ہو گئی تعلیم یکتائی تری

www.taemeernews.com

سب میں ایک اونکار کا جلوہ نظر آیا تجھے
شش جہت میں حسنِ بے پردہ نظر آیا تجھے
روکشِ خورشید ہر ذرہ نظر آیا تجھے
قطرہ ہم پیمانۂ دریا نظر آیا تجھے

تھی نگاہ حق نگر تیری حقیقت آشنا
منزلِ عرفاں تھا دل تھی آنکھ وحدت آشنا

جلوۂ حسنِ ازل سے دل ترا معمور تھا
زنگِ نقشِ ماسوا اس آئینہ سے دور تھا
شاہدِ یکتائے عالم کا نظر میں نور تھا
سربسر کیفِ مئے توحید سے مخمور تھا

چشمِ عرفاں میں تری تھے کافر و دیندار ایک
جلوہ گر دیر و حرم میں تھا جمالِ یار ایک

تیرا در تھا فیض کا چشمہ برائے خاص و عام
ہو گئے پنجاب میں سیراب یہ لاکھوں تشنہ کام
زندۂ جاوید ہے دارِ فنا میں تیرا نام
اہلِ دل کے واسطے اعجاز ہے تیرا کلام

مشعلِ راہ طلب تھا اہلِ دنیا کے لئے
دھرم کا اوتار تھا تو چشمِ بینا کے لئے

www.taemeernews.com

نانک امام ہند

سردار امر سنگھ منصور آف شیر پنجاب

کلجگ میں مہر حق سے منوّر ہے بام ہند — ہے رشکِ صبح دہر میں نانک سے شام ہند
میخانۂ جہاں میں ہیں سب جرعہ کش مگر — لبریز ہے شرابِ حقیقت سے جام ہند
ہوگا نہ راہ راست سے گم اپنا کارواں — نانک ہے خضر راہ رسول و امام ہند
مینارِ روشنی ہے وہ بحرِ فنا میں اک — نانک سے کائنات میں روشن ہے نام ہند
لوحِ جہاں سے نام ہزاروں کے مٹ گئے — ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ہند
نانک جگت گورو کا ہو حلقہ بگوش گر — ہو کر رہے گا سارا زمانہ ہی رام ہند
ترتیتے میں رام اور دواپر میں کرشن تھا — کلجگ میں ہے وہی گورو نانک امام ہند

لبریز شد ز بادۂ توحید جام ہند
مطرب بگو کہ کار جہاں شد بکام ہند

www.taemeernews.com

گرو نانک اور یادِ خدا

جناب ڈاکٹر محمود قادری صاحب اسعد گورکھپوری

شوخی نہ کیوں چڑھی ہو، ہیرے نہ کیوں جڑی ہو
نانک کی بات ہے یہ، کیوں کر نہ پھر بڑی ہو

احباب سے یہ اپنے، اک روز بولے نانک
اس بات کو وہ سمجھے، سر جس کے آپڑی ہو

یادِ خدا سے غفلت، لگتی ہے مجھ کو ایسی
بیرونِ آب مچھلی، جوں ریت پہ پڑی ہو

اسعد اسی سے سمجھو یہ بات ہے "گرو" کی
ہو قیمتی نہ کیوں کر، یاروں سے جب چھڑی ہو

غیر سیاسی

★

www.taemeernews.com

قابلِ احترام

علامہ گوپی ناتھ صاحب امن لکھنوی

وہ ہستی جس نے دی تعلیم سب کو دردمندی کی
وہ ہستی جس نے بنیادیں ہلا دی فرقہ بندی کی

وہ ہستی جس سے گمراہوں نے راہیں صدق کی پالیں
وہ ہستی جس نے انسانوں کی تفریقیں مٹا ڈالیں

وہ ہستی محو تھی جو دونوں فرقوں کے ملانے میں
وہ ہستی آئی ہندوستاں میں "لودی" کے زمانے میں

وہ ہستی کرشن کی اور رام کی بھی جس نے عزت کی
وہ ہستی بانیٔ اسلام کی بھی جس نے عزت کی

وہ ہستی جس کی نظریں تھیں بلند اور دل میں وسعت تھی
وہ ہستی جو سراسر وجہِ فخرِ آدمیت تھی

وہ ہستی جو تشدد سے مبرا انقلابی تھی
وہ ہستی جس نے انسانوں کی ذہنیت بدل دی تھی

وہ ہستی کون؟ تنویرِ محبت بابا نانک جی
وہ ہستی کون، تنویرِ محبت بابا نانک جی

www.taemeernews.com

گرو نانک وہ تھے کرتار کے جو گیت گاتے تھے
گرو نانک وہ تھے جو پریم کے نغمے سناتے تھے
گرو نانک تو تھے، سمجھے تجھے جو ایمان کے معنی
گرو نانک تو تھے سمجھے تھے جو انسان کے معنی
گرو نانک وہ تھے جو راہِ حق میں سب لٹاتے تھے
گرو نانک وہ تھے جو صدق کا سکّہ بٹھاتے تھے
گرو نانک تو تھے طفلی سے جو محوِ ریاضت تھے
گرو نانک تو تھے بچپن سے جو وقفِ عبادت تھے
گرو نانک تو تھے وہ جن کو اجگر راہ دیتے تھے
گرو نانک تو تھے جن کو سمندر راہ دیتے تھے

نہ تھا بعدِ فنا زیبِ کفن جسمِ لطیف اُن کا
بہم ہندو مسلمانوں نے اُن کا وہ کفن بانٹا

جو اُن کا دن مناتے ہو تو ارشادات بھی سمجھو
جو اُن کا دن مناتے ہو تو اُن کی بات بھی سمجھو
جو اُن کا دن مناتے ہو تو کچھ اخلاق بھی سیکھو
جو اُن کا دن مناتے ہو غمِ آفاق بھی سیکھو
جو اُن کا دن مناتے ہو محبت کا چلن سیکھو
جو اُن کا دن مناتے ہو تو ترکِ مادمن سیکھو

www.taemeernews.com

ایک اونکار

جناب عرش ملسیانی صاحب

(۱)

زمزم و گنگ کی تفریق مٹانے کے لئے
بادۂ ناب محبت کا پلانے کے لئے
خواب عظمت سے زمانے کو جگانے کیلئے
ایک اونکار سنایا تھا گورونانک نے

(۲)

تشنہ کامانِ جہاں کو مئے وحدت دیکر
عملِ نیک کی دُنیا کو بشارت دے کر
اپنی ہر بات سے پیغامِ حقیقت دیکر
رازِ توحید بتایا تھا گورونانک نے

(۳)

سومناتی سے کہا بت شکنی اچھی ہے
شرک بھول سے برچھی کی انی اچھی ہے

www.taemeernews.com

یہ وطن ہے تو غریب الوطنی اچھی ہے
ازلی راز بتایا تھا گورو نانک نے

(۴)

کہہ کے مومن سے کہ مستِ مئے پندار نہ ہو
اپنے ہمسائے سے آمادۂ پیکار نہ ہو
کہہ کے ہندو سے کہ مورت کا پرستار نہ ہو
ایک اونکار سنایا تھا گورو نانک نے

(۵)

بیخودِ ذات بنانے کا ارادا کر کے
کفر و ایماں کو حقیقت سے شناسا کر کے
دردِ عالم کا اخوت سے مداوا کر کے
صلح کا جام پلایا تھا گورو نانک نے

۱۹۳۶ء

★

www.taemeernews.com

آئینۂ انوارِ جہاں

محترمہ ہاشمیہ بیگم صاحبہ

آپ آئینۂ انوارِ جہاں ہیں نانک
آپ گنجینۂ اسرارِ نہاں ہیں نانک

مدح خواں آپ کے اربابِ جہاں ہیں نانک
معتقد آپ کے شاہانِ زماں ہیں نانک

وہ حسیں جلوہ ہے جو نذرِ رگِ جاں ہیں نانک
آپ کے عارضِ انور سے عیاں ہیں نانک

اہلِ دنیا کی وہاں گردنیں خم ہوتی ہیں
تیرے نقشِ قدمِ ناز جہاں ہیں نانک

آپ کو کہتے ہیں سب راہ نمائے کامل
آپ اس قادرِ مطلق کے نشاں ہیں نانک

آپ ہی پھول ہیں گلزارِ وطن کا بیشک
آپ ہی خسروِ خوبانِ جہاں ہیں نانک

آپ سب اہلِ زمانہ کے لئے ہر ساعت
مرکزِ دائرہ امن و اماں ہیں نانک

www.taemeernews.com

بہارِ جاوداں نانک

جناب جگن ناتھ آزاد صاحب

گورو نانک! خزاں کے دور دورے میں قدم تیرا
ریاضِ ہند میں آیا بہارِ جاوداں ہو کر
تو اک ابرِ کرم تھا جو زمانِ خشک سالی میں
دیارِ ہند پر برسا محیطِ بیکراں ہو کر
زمینِ کشورِ پنجاب کی تقدیر کیا کہیے
چمک اٹھا ہر اک ذرہ حریفِ کہکشاں ہو کر
ترا یمنِ قدم ہی تھا کہ راہِ عشق و مستی پر
چلا پھر کارواں اپنا امیرِ کارواں ہو کر
یقیں کے رنگ میں درماں تری تعلیم لے آئی
کبھی جب کرب اٹھا ذہنِ انساں میں گماں ہو کر

★

www.taemeernews.com

بابا گرُو نانک

منشی عبدالخالق صاحب خلیق دھلوی

جامِ توحید سے سرشار گورو نانک تھے
بزمِ عرفاں کے قدح خوار گورو نانک تھے
نورِ وحدت کے طلبگار گورو نانک تھے
زاہد و عابد و دیندار گورو نانک تھے

آپ کے پیشِ نظر عالمِ ہُو رہتا تھا
آپ کے وردِ زباں واہ گورو رہتا تھا

ایک تھے ہندو مسلمان نظر میں اُن کی
وید چھوٹا تھا نہ قرآن نظر میں اُن کی
ہیچ تھے عیش کے سامان نظر میں اُن کی
تھے پرستان بیابان نظر میں اُن کی

ایک اونکار کا رہتا تھا جلال آنکھوں میں
نور افگن تھا حقیقت کا جمال آنکھوں میں

www.taemeernews.com

قول تھا آپ کا آرام ہے جھوٹا اس کا
خواب دنیا ہے ہر اک کام ہے جھوٹا اس کا
ہیئت ہر شکل ہے ہر نام ہے جھوٹا اس کا
کفر سچا ہے نہ اسلام ہے جھوٹا اس کا

عمر ہستی کے سمندر میں گزارے ایسے
سطحِ آب پہ پھول کنول کا جیسے

برہم کا دھیان رہے ذات وہی ذات رہے
نام کا جاپ کرو گیان کی ہر بات رہے
اونچوں نیچوں میں کھلے دل سے ملاقات رہے
اور آپس میں تواضع ہو مدارات رہے

ایک ہی باپ کے بیٹوں میں لڑائی کیوں ہو
ایک ہی بحر کے قطروں میں جدائی کیوں ہو

ذاتِ حق کچھ حرم و دیر پہ محدود نہیں
کونسی جا ہے جہاں جلوۂ معبود نہیں
کونسی شکل ہے جس شکل میں موجود نہیں
کونسا بحر ہے جس میں درِ مقصود نہیں

www.taemeernews.com

صاف دل دیکھتے ہیں حاضر و ناظر اس کو
واقفِ سترِ نہاں کرتے ہیں ظاہر اس کو

مرحبا پنج گرنتھی کے منوہر بانی
بھر دیئے کوٹ کے انمول رتن نورانی
قابلِ داد ہے نظموں کی گہر افشانی
سیکھ لے آپ سے تعلیم کوئی روحانی

مصرع مصرع میں تصوّف کا مزا آتا ہے
بزمِ وحدت کے تکلّف کا مزا آتا ہے

نام مشہور ہوا آپ کا یکتائی سے
مُرشد و پیر بنے حق کی شناسائی سے
فقر و تسلیم و قناعت سے شکیبائی سے
لاکھ کو ایک کیا طاقتِ گویائی سے

ذات میں محو رہے، زندۂ جاوید ہوئے
خاکِ پا آپ کے سب ذرّہ سے خورشید ہوئے

پاکبازوں سے بھرا آپ کا میخانہ تھا
حق تھی شیشے کی صدا دور میں پیمانہ تھا

www.taemeernews.com

بالا کرتا تھا چنبور عشق کا مستانہ تھا
رات دن حمدِ خدا گانے کو مردانہ تھا

بے بہا آپ کی تصویر ہے تصویروں میں
شمعِ توحید کی تنویر ہے تصویروں میں

معتقد آپ کے تھے ہندو مسلماں اکثر
اے خلیق آئی دمِ مرگ کرامات نظر
جسمِ خاکی نہ رہا رہ گئی خالی چادر
ایک نے دفن کیا ایک نے پھونکا جاکر

چادرہ پھاڑ کے تقسیم کیا دونوں نے
مرتبہ فقر کا تسلیم کیا دونوں نے

★

www.taemeernews.com

آشنائے رازِ وحدت

جنابِ عزیز وادی صاحب

آشنائے رازِ وحدت گنجِ اسرارِ خفی
دولتِ عرفاں بعنوانِ دگر تجھ کو ملی

راحتِ قلب و جگر محرابِ دل کے پیش امام
نیک فطرت، نیک خصلت، نیک صورت، نیک نام

دردمندوں کے مسیحا بیکسوں کے چارہ گر
شام کی تاریکیوں میں جلوۂ نورِ سحر

قافلہ سالارِ مستاں ناخدائے ملک و قوم
خضرِ منزل رہبرِ دانا عصائے ملک و قوم

سر پہ دستارِ فضیلت رخ پہ نورِ کائنات
واقعی صد لائقِ تعظیم تھی تیری حیات

لفظِ الفت کی مکمل شرح اک تیرا وجود
عاشقی میں توڑ ڈالے عشق و الفت کے حدود

www.taemeernews.com

تھا توکل اور استغنا شعارِ زندگی
بھوک کی شدت میں اک دانے کی بھی خواہش کی
تیرے قدموں پر شہنشاہوں کی پیشانی جھکی

الغرض ہستی تری صد لائقِ تحسین تھی
پیشوا رہبر گرو درویش عاملِ اور فقیر
تجھ کو حاصل تھے یہ رتبے اے امیروں کے امیر
ہیں عمل پیرا تری تعلیم پر اہلِ تمیز
اس لیے ہیں آج بھی دنیا میں وہ ہر دلعزیز

★

www.taemeernews.com

علم بردارِ حق

جنابِ روشن پٹیالوی صاحب

گورونانک ہمارے رہنما بنکر یہاں آئے
گورونانک ہمارے واسطے پیغامِ حق لائے

سبق ہم کو پڑھایا پیارے نانک نے محبت کا
بنایا ہم کو شیدائی حقیقی آدمیت کا

ہمیں تہذیب ماضی کا بنایا والہ و شیدا
حصولِ عظمتِ قومی کا دکھلایا صحیح رستہ

طہارت کے وہ منبع تھے، وہ تھے اخلاص کا چشمہ
وہ تھے توحید کا سنگم محبت کے تھے وہ دریا

مجسم صدق تھے وہ اور تھے اخلاق کے بانی
کہیں ڈھونڈے سے مل سکتا نہیں انکا کوئی ثانی

انہوں نے آشنائے رازِ وحدت کردیا ہم کو
عنایت ہے شناسائے حقیقت کردیا ہم کو

www.taemeernews.com

نیا احساسِ بیداری جگانے کے لئے آئے
اخوت کا ہمیں نغمہ سُنانے کے لئے آئے

پلائی اہلِ دنیا کو انہوں نے بادۂ عرفاں
ہوا سرشار جس کے نشہ سے میخانۂ دوراں

وہ آئے تھے تمیزِ اعلیٰ و ادنیٰ مٹانے کو
وہ آئے تھے ہمیں پھر پریم کا امرت پلانے کو

کیا پرچار نانک نے صداقت کا زمانے میں
نہاں تھا دردِ قومی ان کے دل کے ہر ترانے میں

بہارِ بے خزاں سے بھر دیا قومی گلستاں کو
بُھلا سکتے نہیں دل سے کبھی ہم انکے احساں کو

بچایا ہم کو ہر آفت سے ظلم و بربریت سے
اٹھایا پردۂ اوہام ذہنِ آدمیت سے

ضیائے راستی سے بزمِ دنیا کو کیا روشن
ہر اک انسان کے دل کو بنایا صاف اِک درپن

www.taemeernews.com

تعلیماتِ نانک

جنابِ مہدی نظمی صاحب

آدمیت جاگ اُٹھی اُس کی تعلیمات سے
نُور کی رَو پھُوٹ نکلی پردۂ ظلمات سے

اُس نے فرمایا خدائے دیر و کعبہ ایک ہے
عالمِ کثرت کو پیدا کرنے والا ایک ہے

اُس نے فرمایا ازل سے "تا ابد باقی ہے وہ
بزمِ امکاں رندِ بادہ نوش ہے ساقی ہے وہ

اُس نے فرمایا کہ حق "قادر بھی ہے عادل بھی ہے
وہ بصیر و ناطق و عالم بھی ہے عاقل بھی ہے

اُس نے فرمایا کہ وہ مختار ہے غفار ہے
خالقِ ابر و ہوا و خاک و برگ و بار ہے

اُس نے فرمایا کہ خالق ایک ہے اور لاشریک
کوئی بھی اُس کی مشیّت میں نہیں ہوتا شریک

www.taemeernews.com

اُس نے فرمایا رضائے حق پہ خود کو چھوڑ دو
دامِ باطل اور زنجیرِ ہوس کو توڑ دو

آبِ دریائے مقدس قلب دھو سکتا نہیں
بے محبت عمر بھر دل پاک ہو سکتا نہیں

کون جانے اُس نے کیوں سنسار کو پیدا کیا
حُسنِ دنیا پر بشر کو کس لئے شیدا کیا

عزت و ذلت کا دینا ہے اُسی کے ہاتھ میں
سب حسابِ عمر لینا ہے اُسی کے ہاتھ میں

حکم سے اُس کے بشر کو عشق کی دولت ملی
ساری مخلوقات پر انسان کو عزت ملی

امرِ رب کو جو سمجھ لے وہ گھمنڈ کرتا نہیں
آدمی اپنی اَنا کے زعم میں مرتا نہیں

کوئی اُس کی بخششوں کا کر نہیں سکتا شمار
کوئی اُس کی قدرتوں کا کر نہیں سکتا حصار

کون کر سکتا ہے اُس معبود کی حمد و ثنا
رحمِ مادر میں جو پہنچاتا ہے بچے کو غذا

www.taemeernews.com

حاضر و ناظر بھی ہے، وہ مخفی و مستور بھی
شاہدِ پردہ نشیں نزدیک بھی ہے دور بھی

اس کا ہر قانون محکم ہے، بدل سکتا نہیں
آدمی اس کی حکومت سے نکل سکتا نہیں

خلق کا خالق ہے وہ، اس کا کوئی خالق نہیں
صرف وہ رازق ہے کوئی دوسرا رازق نہیں

کوئی بھی اوصاف اب گن کر بتا سکتا نہیں
حق کی صورت کوئی بھی بت گر بنا سکتا نہیں

صورتِ حق ہے اور لبِ مرشد حجابِ راز ہے
سن کے مرشد کی صدا میں رام کی آواز ہے

وید ہیں مرشد کی باتیں، علم و حکمت سیکھ لے
جادۂ حق دیکھ لے، سرِ حقیقت سیکھ لے

صورتِ مرشد سے ظاہر برہما کا روپ ہے
مہرِ تاباں ایشور ہے اور مرشد دھوپ ہے

نام میں اس کے بڑی عظمت ہے، اس کا نام لے
جادۂ حق کے مسافر، اس کی رسی تھام لے

www.taemeernews.com

ایشور ہے، رام ہے، گوپال ہے، کرتار ہے
خالقِ کونین ہے وہ مالک، و مختار ہے

رب کی خوشنودی سے بڑھکر کوئی بھی تیرتھ نہیں
حق رہے راضی تو ہے یہ حجِ اکبر بالیقیں

تیرے مرشد کی اگر تجھ پہ نظر ہو جائے گی
بیش قیمت عقل تیری مثلِ زر ہو جائے گی

نیک ہوں اعمال تو انسان پائے گا نجات
ورنہ لاحاصل ہے سارا خاکدانِ کائنات

بھول مت جانا کہ یہ ہے ایک ہی حکمت کی بات
یاد رکھنا ساری دنیا کی ہے خالق ایک ذات

عشق کی دُھن میں اگر لیتا ہے کوئی اس کا نام
دونوں عالم میں وہ رہتا ہے ہمیشہ شادکام

دُور اُس کے نام کی عظمت سے ہوتے ہیں گناہ
رحمت و غم مانگتے ہیں اُس کی رحمت سے پناہ

بے گماں اُس پر کھلیں گے جو کرے گا ذکرِ رب
زہد کے، دنیا کے، فن کے، رازِ مخفی سب کے سب

★

www.taemeernews.com

بابر اور گورو نانک

جناب موہن سنگھ دیوانہ ایم اے

بابر جو بزمِ عیش میں سرشارِ بادہ تھا
جو روزِ اولیں سے پرستارِ بادہ تھا
دیدارِ ذوالکرم جسے دیدارِ بادہ تھا
جس کا وجود رونقِ بازارِ بادہ تھا

بولا بہم ہیں ساقی و مینا و جام دے
کر تو بھی سب منازلِ شربِ شراب طے

اس مے سے بے شعور کو حاصل شعور ہے
سینے میں تیرہ بخت کے اس سے نور ہے
جس انجمن میں ہے یہ وہی رشکِ طور ہے
یہ ہو تو لطفِ صحبتِ غلماں و حور ہے

ہم بزم اس پری کا ہیں شام و پگاہ ہوں
اس کا غلام ہوں برضا، گرچہ شاہ ہوں

www.taemeernews.com

سُن کر کہا یہ بلبلِ گلزارِ عشق نے
سُن کر کہا یہ گلشنِ بے خارِ عشق نے
سُن کر کہا یہ مہرِ ضیاء بارِ عشق نے
سُن کر کہا یہ قافلہ سالارِ عشق نے

اے شاہ میں بھی تیری طرح میگسار ہوں
دن رات کامرانئ مے خوشگوار ہوں

پر نشہ وہ نہیں مرا جس کا اُتار ہو
جس نشہ میں نہ خود پہ مجھے اختیار ہو
مینا پہ میری چشمۂ کوثر نثار ہو
ساغر پہ میرے صدقہ گُل کو بہار ہو

اس مے کا قطرہ ماہِ درخشاں سے کم نہیں
اس مے کی موج خنجرِ عریاں سے کم نہیں

اس مے سے واسطہ نہیں عشقِ مجاز کو
پاکئ قلب اس سے ملی اہلِ راز کو
کرتی ہے ماند شمع کے سوز و گداز کو
یہ مے مٹا کے رہتی ہے ہر امتیاز کو

www.taemeernews.com

درویش اس شراب سے سلطانِ عشق ہے
دیوانہ اس سے حافظِ قرآنِ عشق ہے

اس مے ہی سے کرشمۂ حسن و جمالِ حق
منوّر ہے فروغ ہی اس کے جلالِ حق
حل ہو گیا اس کے پینے سے ہر اک سوالِ حق
کرتی ہے باز یہ درِ قصرِ کمالِ حق

ارض و سما کا نور ہے میرے پیالے میں
سیال یا سرور ہے میرے پیالے میں

اے شاہ تو بھی بادۂ عرفاں کا مست ہو
اے شاہ تو بھی مجھ سا محبت پرست ہو
مخلوق جس سے شاد ہو وہ بندوبست ہو
نیکی کو فتح اور بدی کو شکست ہو

جس کا نہ اترے نشہ کبھی مے وہ نوش کر
راحت رساں ہو، دل کو نہ تو عیش کوش کر

★

www.taemeernews.com

واہگورو

منشی بشیشور پرشاد منور لکھنوی

ترا پیام خدا کا پیام ہے نانک
ترا کلام خدا کا کلام ہے نانک

ترے سخن میں نمایاں پیمبری کا شرف
ترا مقام خدا کا مقام ہے نانک

مجھے تو فرق ذرا بھی نہیں نظر آتا
تجھے سلام خدا کو سلام ہے نانک

ترا ثبات نہیں کچھ ثبوت کا محتاج
تری حیات، حیاتِ دوام ہے نانک

نہ ہو نصیب جو دنیا کے تاجداروں کو
وہ میرے دل میں ترا احترام ہے نانک

ترے کمال کی حد تو تجھی میں پاتا ہوں
ترا ہی ایک نرنکار نام ہے نانک

www.taemeernews.com

ترا جلال مری رُوح میں سمایا ہے
ترے خیال سے دل شاد کام ہے نانک
یہ تیرے ہوش کا عالم وہ محویت تیری
تجھی سے سلسلۂ صبح و شام ہے نانک
بجا ہے تجھ کو جو سرتاجِ دو جہاں سمجھوں
کہ بادشاہ بھی تیرا غلام ہے نانک
تمام مستی و رندی ہے میکدہ تیرا
تجھی سے حرمتِ صہبا و جام ہے نانک
جہانِ شوق میں جس کا نہ رنگ پختہ ہو
وہ بیجھ ذوق تری نظروں میں خام ہے نانک
تری نگاہ میں یکساں ہیں کافر و مومن
صنم کدہ تجھے بیت الحرام ہے نانک
جما ہوا ہے ترے دل میں نقشِ پاکِ رحیم
رما ہوا ترے قالب میں رام ہے نانک
وہ تیرے شبد کا اعجاز ہے کرشمہ ہے
جو منتر وردِ لبِ خاص و عام ہے نانک

★

www.taemeernews.com

سچّا ہادی

جناب مہتہ امرناتھ موہن

ہر طرف تھا جب اندھکار کا دَور
حق کے جویا ہوئے تھے حق سے نراش
پردۂ شرک کے اندھیرے میں
چھُپ چکے تھے دُوئی کے نقّاش
گمرہی کا یہ حال تھا کہ جہان
حق کو ناحق ہی کر رہا تھا تلاش
سچ تھا بے وقر، جھوٹ کو تھا فروغ
حق پرستی کا ہو چکا تھا ناش
بے یقینی کا زور اتنا بڑھا
ہو گیا تھا یقین یکسر ناش
مہرِ وحدانیت غروب ہوا
شاد پھرتے تھے شرک کے خفّاش

www.taemeernews.com

اِک خدا کے بن گئے لاکھوں خُدا
کر رہے توحید کی تراش خراش
تھی مکدر شمعِ حقیقت کی
چھُپا نظروں سے گیان کا آکاش

وقت کی مصلحت سے اے گُرو! ۱
تیرا سنسار میں ہوا پرکاش
یک بیک ایسا انقلاب آیا
دھرتی بدلی، بدل گیا آکاش
تُو نے سنسار کو وہ گیان دیا
جس کا ہر ایک نکتہ ہے ضُوپاش
حق کا خورشید پھر طلوع ہوا
چھُپ گئے شرک و جہل کے خفاش
سچے ہادی! تری عنایت سے
مِٹے دنیا کے درد و روح خراش

۱؎ پنگا ڈر۔

★

www.taemeernews.com

اسرارِ حقیقت

جناب خزان چند نسیم

اے اخوت کے پیمبر! اے علمبردارِ حق
رہنمائے راہِ عرفاں، قافلہ سالارِ حق
نغمۂ توحید تیرا باعثِ تسکینِ دل
جلوۂ پُر نور تیرا مظہرِ اسرارِ حق
تیرے ساغر میں بھری تھی وہ شرابِ بیخودی
جس کو پی کر پینے والا بن گیا سرشارِ حق
اس قدر جنسِ محبت کی فراوانی ہوئی
دیکھنے والوں نے دیکھا گرم پھر بازارِ حق
ہندو و مسلم اگر دل سے سنیں تیرا پیام
ذرہ ذرہ ہو وطن کی خاک کا گلزارِ حق

★

www.taemeernews.com

نذرِ نانک

اِندرجیت گاندھی

(۱)

"ذاتِ نانک"

اے گورو نانک، مسیحائے زماں
فخرِ عالم، نازشِ ہندوستاں
ذات تیری، مایۂ تقدیس تھی
منتقد کیونکر نہ ہو سارا جہاں

(۲)

تصویرِ نانک

سراپا مایۂ تسکین ہے تصویر نانک کی
تجلّی نورِ عرفاں کی ہے اک تنویر نانک کی
اندھیرے میں یہ کرتی ہے شعاعیں نور کی پیدا
نجاتِ دائمی کا حکم ہے تدبیر نانک کی

www.taemeernews.com

(۳)

"انتظارِ نانک"

نغمۂ وحدت کا سنانے کے لئے آ نانک
ظلمِ دنیا سے مٹانے کے لئے، آ نانک
آدمی، آدمی کی جان کا دشمن ہوا آج
سب کو اک جان بنانے کے لئے، آ نانک

(۴)

"راہِ نانک"

اے جوانو! تم ہو میرِ کارواں
دیش کی ہے تم سے عظمت عزّ و شاں
راہِ نانک پر چلو گاندھی مدام
راہ یہی ہے، راہنمائے گمرہاں

★

www.taemeernews.com

کشفِ حقیقت

——— جناب پنڈت میلا رام صاحب وفا

پھرتے پھراتے جا رہے مکہ میں ایک بار
نانک کہ پھرنے والے تھے شہر و دیار کے

دل میں خیال تھا کہ کریں سیر شہر کی
اک دو گھڑی تکان سفر کی اتار کے

فرشِ زمیں پہ بیٹھ گئے چادر اوڑھ کر
زیرِ درخت پاس ہی اک رہگذار کے

قاضیٔ شہر اس طرف سے جو گزرا بہ اتفاق
بولا وفورِ جوشِ غضب سے پکار کے

اے بے تمیز کون ہے تو اس طرح سے جو
سوتا ہے پاؤں جانبِ کعبہ پسار کے

بیزار جان سے ہے بے نوا سے خانماں خراب
ڈرتا نہیں جو قہر سے پروردگار کے

www.taemeernews.com

بالائے طاق یوں ادب خانۂ خدا
اللہ رے یہ جوش نشۂ منّت غبار کے

بولے یہ لیٹے لیٹے گورو جی جواب میں
جو آشنا تھے بحرِ حقیقت کنار کے

بابا خدا کے واسطے اتنا خفا نہ ہو
واقف نہیں رواج سے ہم اس دیار کے

کر دے اُدھر کو پاؤں ہمارے تو آپ ہی
خالی ہو سمت گھر سے جو پروردگار کے

چشمِ شعور کھل گئی قاضی کی سن کے یہ
رکھدی گورو کے پاؤں پہ پگڑی اتار کے

www.taemeernews.com

پیام مُرشد

جناب نند لال پروانہ

اس دَور میں وہ پہلا سا ہیجان کہاں ہے
اک لاش سی ہے اس میں ابھی جان کہاں ہے
محروم ہے یہ جذبۂ اخلاص و وفا سے
انسان ہے انسان کا ایمان کہاں ہے
ہر گام پہ جھگڑے ہیں ابھی دیر و حرم کے
ظُلمات میں وہ نُور وہ عرفان کہاں ہے

دنیا کی فضاؤں سے اندھیرے کو مٹاؤ
بھٹکے ہوئے انسان کو پھر راہ پہ لاؤ
طوفان میں کشتی ہے، کنارا ہے بہت دُور
اب ہوش کی کچھ بات کرو "راہ نماؤ"
بھارت کے تمدن کی اگر چاہو بقا تم
نانک کے بنائے ہوئے نغمات کو گاؤ

★

www.taemeernews.com

ھدیۂ عقیدت

جناب کشاف امرتسری

"ستارہ نانک"

بحرِ عرفان و تصوف کا کنارا نانک
اوجِ افلاک حریت کا ستارا نانک
کفر و الحاد کی تاریکی میں قندیل صفت
راہ سے بھٹکے مسافر کا سہارا نانک

"سہارا نانک"

بے نواؤں کا غریبوں کا دُلارا نانک
بے سہاروں کا یتیموں کا سہارا نانک
ظلم کی چکی میں پستی ہوئی دُنیا کا علاج
غم زدوں، بیکسوں، بیماروں کا چارا نانک

★

www.taemeernews.com

فیضانِ گورو نانک

جناب نیرنگ سرحدی

اُفقِ ہند پہ ظلمت کے نشاں تھے ظاہر
یعنی اس باغ میں آثارِ خزاں تھے ظاہر
حق پرستی کی جگہ وہم و گماں تھے ظاہر
جس قدر ظلم تھے، سارے وہ یہاں تھے ظاہر

تو یہاں آیا تو پھر ہند کا تارا چمکا
ظلمتیں دُور ہوئیں، بخت ہمارا چمکا

خوابِ غفلت سے جہاں بھر کو جگایا تُو نے
راستہ صدق و محبت کا دکھایا تُو نے
صفحۂ دہر سے باطل کو مٹایا تُو نے
درسِ توحید زمانے کو پڑھایا تُو نے

وہم کا نام زمانے سے مٹا کر چھوڑا
دیوزادوں کو بھی انسان بنا کر چھوڑا

www.taemeernews.com

تیری تعلیم کا دنیا پہ اثر ہے اب بھی
دیکھ مسجودِ خلائق تیرا در ہے اب بھی
اپنے بندوں پہ تیری خاص نظر ہے اب بھی
مجھ پہ رحمت کی نظر شام سحر ہے اب بھی

دلِ غمگیں سے تجھے جب بھی پکارا ہیں نے
پالیا بحرِ محبت کا کنارا ہیں نے

قائلِ درسِ بقا اہلِ جہاں ہیں تیرے
معتقد اس کے جہاں بھی ہیں وہاں ہیں تیرے
ہند کیا ملک عرب میں بھی نشاں ہیں تیرے
گلشنِ ہستی نہیں، کون و مکاں ہیں تیرے

رُخِ پُر نور سے پر نور در و بام کیے
دُور و نزدیک میں پیغامِ خدا عام کیے

اُونچ اور نیچ کا سب فرق مٹایا تُو نے
اور غریبوں کو سرِ عرش بٹھایا تُو نے
حق پرستی کا سبق ہم کو سکھایا تُو نے
ایک اذنکار کی مشعل کو جلایا تُو نے

روشنی جتنی جہاں میں ہے تیرے نام سے ہے
کیف و مستی ہے جو ہم میں وہ تیرے جام سے ہے

www.taemeernews.com

عارفِ کامل

جنابِ سورج کنول سرور

(۱)

بیاں توصیف ہو سکتی نہیں ننکانہ صاحب کی
فلک سے بھی ہے بالاتر زمیں ننکانہ صاحب کی
میں اس پر دولتِ کونین کو قربان کر ڈالوں
جو مِل جائے مجھے مٹی کہیں ننکانہ صاحب کی

(۲)

کوئی ثانی نہیں اس نور کی بستی کا دنیا میں
فضائیں ہیں نہایت دلنشیں ننکانہ صاحب کی
ستارے اور مہر و ماہ جھکتے ہیں سلامی کو
نرالی شان ہے اے ہمنشیں ننکانہ صاحب کی

www.taemeernews.com

(۳)

گورونانک گورونانک دل وجاں میں سمائے ہیں
ہمارے دل میں ہے یادِ حسیں ننکانہ صاحب کی
نہیں جھکتی کسی انسان کے در پر نہیں جھکتی
عقیدت مند ہے میری جبیں ننکانہ صاحب کی

---

(۴)

وطن کی سرزمیں پر جس نے آ کے نور برسایا
جو اس اُجڑے گلستاں میں بہارِ بے خزاں لایا
وہ موسیقار جس کے گیت رقصاں ہیں فضاؤں میں
وہ جس کی یاد کیف آگیں مچلتی ہے ہواؤں میں

www.taemeernews.com

(۵)

وہ جس نے وادیٔ ظلمات میں موتی بکھیرے ہیں
وہ جس کی رحمتوں کے دہر میں اُڑتے پھریرے ہیں
وہ جس کی یاد نے مُردہ دِلوں کو زندگی بخشی
چمن کو تازگی، ذرّات کو تابندگی بخشی

---

(۶)

وہ جس کے میکدے سے مفت ملتی ہے مئے عرفاں
وہ جس کے نام سے تسکینِ دل پاتے ہیں سب انساں
اُسی ذاتِ مقدس پر سرورِ ایمان لاتا ہے
اسی نانک نرنکاری کے آگے سر جھکاتا ہے

★

www.taemeernews.com

گلہائے عقیدت

جنابِ مصطفےٰ ہاشمی صاحب

ظلمتِ عصیاں کی بھارت پہ گھٹا چھائی تھی
صبر کا یارا تھا اب نہ تابِ شکیبائی تھی
دن بدن بڑھتی گئی کشمکشِ رام رحیم
دیر و کعبہ کی تو صدیوں سے نہ بن آئی تھی

آدمیت کے جو کام آیا تو پنجاب آیا
بدلیاں چھٹ گئیں اور نور کا سیلاب آیا

بزمِ گیتی جو تھی پر نور ہوئی آج کے دن
مئے توحید سے مخمور ہوئی آج کے دن
زندگی نورِ اعلیٰ سے نُور ہوئی آج کے دن
مرکزِ جلوۂ صد طُور ہوئی آج کے دن

آخرش خالقِ کونین کا پیغام آیا
دردمندوں کا غریبوں کا دلآرام آیا

www.taemeernews.com

بھائی چارہ کا سبق سب کو پڑھایا جس نے
علم و عرفان کا پیغام سنایا جس نے
پاپ اور ظلم کو دنیا سے مٹایا جس نے
اور انسان کو انسان بنایا جس نے

بزم عالم میں وہ رحمت کا نقیب آیا ہے
ہو فدا جس پہ دل و جاں وہ حبیب آیا ہے

بزم امکاں میں رکھا جب گرو نانک نے قدم
مل گئے، فرط محبت سے گلے دیر و حرم
معتدل ہو گیا دنیا کا مزاجِ برہم
زلفِ گیتی کے سلجھنے لگے سب پیچ و خم

اے خوشا گلشنِ عالم میں بہار آ ہی گئی
مرحبا دنیا پہ رحمت کی گھٹا چھا ہی گئی

www.taemeernews.com

میرا خدا

منشی نوبدا پرشاد صاحب عاصی

حق یہ ہے کہ حق پردۂ نانک میں چھپا تھا
ظاہر میں وہ انسان تھا باطن میں خدا تھا

ظلمات جہالت کو مٹاتا ہوا نکلا
نانک سب تاریک میں پیغام ضیا تھا

اللہ نے دی تھی اُسے جاوید کی دولت
اس خاک کے پتلے کا خمیر آب بقا تھا

لبریز تھا الفت سے چھلکتا ہوا ساغر
یا جام لبالب یہ محبت سے بھرا تھا

اک شمع حقیقت تھی چراغ تہ دامن
اک لعل درخشاں تھا جو گدڑی میں چھپا تھا

تاثیر حرارت سے تھے پُر آپ کے نغمے
اک سوز تھا جو ساز محبت سے بھرا تھا

www.taemeernews.com

زاہد نے ولی تجھکو کہا، شیخ نے مومن
عاشق نے کہا رہبر ارباب وفا کف
دُنیا میں رہا بھی تو رہا اس سے الگ وہ
مانندِ کنول جل میں تھا پر جل سے جدا تھا
مٹ جاؤں رہِ حق میں یہی دل کی لگن تھی
پروانہ صفت شمع حقیقت پہ فدا تھا
وہ چاند صداقت کا چڑھا اپنے وطن میں
عاصیؔ بھی پکار اُٹھا کہ وہ میرا خدا تھا

www.taemeernews.com

ضیائے نانک

جناب کرشن موہن صاحب

نانک نے سنسار کو چمکایا ہے اپنی بھگتی سے
نرمل دھرتی کو بل بخشا اپنے من کی شکتی سے
پہلے پہلے نانک ہی نے یکجہتی کی شکشا دی
آپس میں مل کر رہنے کی قدر و قیمت سمجھا دی
مانو پریم اور بھگتی میں روز و شب مست تھے وہ
جامِ وحدت پی رکھا تھا ایسے مستِ الست تھے وہ
انسانوں کو بابا نانک نے وحدت کا درس دیا
نفرت کی کلفت کے ماروں کو الفت کا درس دیا
وہ کہتے تھے ہندو مسلم ایک مالا کے منکے ہیں
آپس کے یہ کینے جھگڑے دھندے پاگلپن کے ہیں

www.taemeernews.com

رام رحیم تو ہیں دو نام، کہے نانک اک ہستی کے
ان کے کارن بیر برائی نفرت کام ہیں پستی کے
گور بانی سے رہتی دنیا تک امرت رس چھلکے گا
نشان ابد کی ظاہر ہوگی نور ازل کا جھلکے گا
پیار بھرا پیغام ہے ان کا اور سکھ دا اَنک بانی ہر
کام امر ہے گورو نانک کا، نام ان کا لافانی ہے
ان کے من میں پریم چمک تھی، مانو تا کے مانک تھے
جن میں اوتاروں کی دمک تھی وہ بابا گورو نانک تھے

www.taemeernews.com

اِلتجا

جناب گوبچن سنگھ صاحب کرشان

(۱)

اے آنکھوں کے تارے نرنکاری نانک
دل وجان سے پیارے نرنکاری نانک
وطن کے سہارے نرنکاری نانک

صداقت کا پیغام تُو پھر سُنادے

(۲)

ہر اک دل میں تیری بڑی آبرو ہے
جہاں کو تیرے پیار کی جستجو ہے
"کسی کو نہ دکھ ہو" تری آرزو ہے

مروّت کا پیغام تو پھر سُنا دے

www.taemeernews.com

(۳)

وفا آشنا تھا تیرا نیک مسلک
ثنا خواں تری ساری قومیں ہیں اب تک
محبت کا اوتار تھا تو اسے نانک!
محبت کا پیغام تو پھر سنا دے

---

(۴)

سبق آدمیت کا سب کو پڑھایا
تو ہر وقت پیغام لے کر یہ آیا
"چھلاوا سمجھنا، یہ دنیا کی مایا"
حقیقت کا پیغام تو پھر سنا دے

www.taemeernews.com

(۵)

دُوئی کے چڑھے بادلوں کو اُڑا دے
زمانے کو سیدھا سا رستہ دکھا دے
ہمیں پیار سے مِل کے رہنا سکھا دے
اخوت کا پیغام تو پھر سُنا دے

(۶)

زر و مال کے ڈھیر کوئی لگائے
تجارت سے کِتنا کوئی دھن کمائے
کوئی حکمرانی کا سکہ چلائے
قناعت کا پیغام تو پھر سُنا دے

www.taemeernews.com

(۷)

بڑی بے وفا ہے یہ مکّار دُنیا
مداوا ہو اس کا ' ہے بیمار دنیا
رعونت کی مے سے ہے سرشار دُنیا
اطاعت کا پیغام تو پھر سُنا دے

(۸)

چمکتا بھی کیا ہائے اختر کسی کا ؟
وطن میں نہیں کوئی یاور کسی کا
مصیبت سے خالی نہیں گھر کسی کا
مسرت کا پیغام تو پھر سُنا دے

(۹)

جوانوں میں بھی جوشِ غیرت نہیں ہے
نیا کام کرنے کی ہمت نہیں ہے
لگن ہی کوئی دل میں چاہت نہیں ہے
شجاعت کا پیغام تو پھر سُنا دے

www.taemeernews.com

(۱۰)

کہیں عیش کی محفلیں، قہقہے ہیں !
غریبوں کے دل خون ہو کر بہے ہیں
ستم بے کسوں نے ہزاروں سہے ہیں
رفاقت کا پیغام تو پھر سُنا دے

---

(۱۱)

تجھے اپنے ایثار پر ہی یقیں ہے
برابر ترے کوئی کوشاں نہیں ہے
نہیں ہے، نہیں ہے، نہیں ہے، نہیں ہے"
ریاضت کا پیغام تو پھر سُنا دے

★

www.taemeernews.com

مشورہ

جناب خان غازی کابلی

جن کا سینہ عشق کے انوار کا کاشانہ ہے
وہ گورو نانک مئے الفت کا اک مستانہ ہے
اتحادِ مسلم و ہندو ہی جس کا ہے چلن
پر ہمیوں میں اس کے اک "بالا" ہے اک مردانہ ہے

اس گورو کی جنم بھومی شہر ننکانہ ہے
آج دنیا میں محبت کا وہ اک کاشانہ ہے

اے گورو کے چیلو اٹھو اور سرِ میداں بڑھو
ہفت خواں کی سمت مثلِ رستم و دستاں بڑھو
بغض و نفرت چھوڑ کر آجاؤ اک مرکز پہ سب
پرچمِ الفت لئے تم صورتِ طوفاں بڑھو

پاک پاکستاں ہے جس کے دم سے ننکانہ ترا
بادۂ توحید کا دنیا میں اک پیمانہ ہے

www.taemeernews.com

ذرے ذرے سے صدا آتی ہے یہ پنجاب میں
پھر جگہ پیدا کرو اس وادیِ شاداب میں
جو گورو نانک کے ملفوظات میں پوشیدہ ہے
وہ نشہ ہوتا نہیں ہرگز شرابِ ناب میں

اس کے مے خانے سے پی کر بادۂ الفت کو آج
اس کے عرفانِ محبت کو ادا کر دو خراج

www.taemeernews.com

پرستارِ حقیقت

جناب رام کشن مضطر ایم اے

اے گورو! اے آفتابِ عالمِ روحانیت
اے حقیقت آشنائے رازِ حُسنِ معرفت
حق نما حق بین حق بیں حق شناس و حق نگر
اے صداقت کے مبلغ نور کے پیغامبر
تیری بھگتی نے سکھائی جستجو بھگوان کی!
تیری شکتی میں تھی اک کامل کشش ایمان کی
تیری تعلیمات سے پردے اٹھے اوہام کے
تو نے ہی رغبت دلائی ہم کو پیچے نام سے
آج بھی ہم کو ہے تیرے قول حق پر اعتبار
تو یہ کہتا تھا کہ ایشور سب کی سنتا ہے پکار
اے پرستارِ حقیقت اے صداقت کے امام
ہو رہا تھا مغربی پنجاب میں جب قتل عام

www.taemeernews.com

جب ہزاروں بیکس و مظلوم تھے زار و نزار
اس گھڑی کیا کر رہی تھی رحمتِ پروردگار؟

کیا خدا سویا ہوا تھا خوابگاہِ ناز میں؟
یا مزا آتا تھا اس کو ظلم کے انداز میں؟

وہ ننکانہ صاحب وہ مقدس یادگار
اب نہیں اس کی زیارت کا بھی ہم کو اختیار

کس طرح ہوں اب ترے لطف و کرم سے فیضیاب
آج ہم پر بند ہیں دل کی تمناؤں کے باب

کیا ہمیں غافل ہیں اب پرماتما کے نام سے
کیا ہمیں ہیں بے خبر ہر صورتِ انجام سے

کیا ہماری آرزو اب آرزوئے خام ہے
کیا ہمارا اعتقاد اب جذبۂ ناکام ہے

اے گُرو! اے ارتقائے روح کے آئینہ دار
آ ہماری رہنمائی کے لیے پھر ایک بار

www.taemeernews.com

آفتابِ حقیقت

جناب محمد علی بسمل امین آبادی

اے گورو نانک تیری مقبول جاں تصویر ہے
چشمِ عالم دیکھ کر روشن ہے پُر تنویر ہے
تجھ سے ہے دل بستگی سیدھی ہوئی تقدیر ہے
طالبانِ حق کے حق میں تو گرو ہے پیر ہے
تو نے وہ ڈنکا بجایا دہر میں توحید کا
ایک عالم ہو گیا شیدا تری تقلید کا

"نون" سے نُورِ خدا روشن ہے تیرے نام پر
ہے "الف" اللہ اکبر کا علم با کر و فر
کن کو الٹا صاف تیرا "نون" "کاف" آیا نظر
مرحبا عالی حشم عالی نسب، عالی گہر
چار دانگ عالم میں تیرے نام کی کیا دھوم ہے
جو تیرا خادم ہوا، وہ بن گیا مخدوم ہے

www.taemeernews.com

تیرا مسلک تھا نرالا دہر میں اے خوش کلام
با مسلماں اللہ اللہ یا برہمن رام رام
از نیاز عالم قدسیوں کے تجھ پہ ہوں لاکھوں سلام
فخر تیری ذات پر ہے کر رہا دار السلام

نام ہے زندہ تیرا، ہم نام پر قربان ہیں
نام کی برکت سے لاکھوں مشکلیں آسان ہیں

روح جب کر جسم تیرا جب اُڑا افلاک پر
ہندو مسلم با تفق ملتے تھے ردائے پاک پر
کر کے دو ٹکڑے اسے رکھا دلِ صد چاک پر
دونوں ہی تو نے مزے جھکے چتا پر خاک پر

کیا سبق آموز تیری آخری تعلیم تھی
صلح کل فرماں تیرا واجب التسلیم تھی

www.taemeernews.com

تیری خاکِ پاک پر سو فخر ہے پنجاب کو
کون دنیا مفت ہے پاکر دُرِ نایاب کو
ہم سمجھتے ہی رہے دنیا کے جھوٹے خواب کو
چین آئے تجھ سے راوی کے دلِ بیتاب کو

آبِ حیواں پر شرف ہے آبِ راوی کو ملا
مل گیا اس کو تبرک تیری خاکِ پاک پر

کیا حیاتِ جاوداں سے زندہ تیرا نام ہے
جس طرح آغاز تھا بہتر تیرا انجام ہو
وقتِ آخر لب پہ اللہ واہگورو ہے رام ہے
ذکر کی مے سے ہوا لبریز تیرا جام ہے

سارے عالم کی تجھے تو بہتری منظور تھی
کولی آئے ذات تیری خلق میں مشہور تھی

www.taemeernews.com

پیشکش بسمل ہے لایا "مدح" یہ دربار میں
گو کسی قابل نہیں مقبول ہو سرکار میں
تو کرے مقبول تو مقبول ہو کر نار میں
گوہر غلطاں پر دے دُرّ دل کے نار میں

تیری تیغ مہر نے بسمل کو بسمل کر دیا
مجھ سے نا قابل کو خاکِ در کے قابل کر دیا

(نومبر ۱۹۲۰ء کے قلمی نسخہ سے ماخوذ)

www.taemeernews.com

گورونانک نرنکاری

جناب نوبت رائے شوق

ہو یکسر رحمت باری، گورونانک نرنکاری
ثنا خواں ہے خلق ساری، گورونانک نرنکاری
جہانِ ماسوا کو غیب سے تم ہو نکتے آئے
لئے وحدت کی چنگاری، گورونانک نرنکاری
وہی تم دستگیر بے خطا ہو دستگیروں میں
جسے زیبا ہے سرداری، گورونانک نرنکاری
گورو بن کے تم نے بار ہا اوتار دھارے ہیں
پڑی تم پہ بپتا بھاری، گورونانک نرنکاری
فقیری میں تماشے بادشاہی کے دکھائے ہیں
خجل تم سے جہانداری، گورونانک نرنکاری
بچایا ڈوبتے بھارت کو تم نے دھرم رکھشا سے
تم ہی نے ناؤ بہ تاری، گورونانک نرنکاری

www.taemeernews.com

ہوئے ہیں فیض کے چشمے ہمارے واسطے کیا کیا
تمہارے فیض سے جاری، گورو نانک نرنکاری

تمہارے دم قدم سے دلنشیں سارا جگمگا اٹھا
ہوئی ایسی ضیا باری۔ گورو نانک نرنکاری

دکھائے معجزے چڑھتی کلا کے بارہا تم نے
ہوا بابر بھی نمسکاری، گورو نانک نرنکاری

تمہارے پنجہ قدرت نے گرتا "کوہ" روکا تھا
ولی حیراں تھا قندھاری، گورو نانک نرنکاری

دکھائے نام کی شکتی کے تم نے معجزے کیا کیا
تھی تم میں قدرت باری گورو نانک نرنکاری

کہاں تک ہو بیاں مہماں تمہاری شوخ ناداں سے
ہے عاجز کلک بیچاری، گورو نانک نرنکاری

www.taemeernews.com

شمعِ کردار

جناب خضر برنی صاحب

اک حقیقت سے کیوں گریز کریں
کون کرتا ہے اصل بات پہ شک
اپنے مرکز سے آدمی تھا دور!
جبکہ پیدا کئے گئے گرو نانک

کم ہی ہوتے ہیں دہر میں پیدا
صاحبِ ہوش، مائلِ پندار
درسِ انسانیت سکھانے کو
صاحبِ علم و فضل اور ہوشیار

www.taemeernews.com

اُن کے اوصاف، علم و حکمت کا
طرزِ گفتار اِک خزینہ ہے
اُن کی تدریس اجتہادِ عمل
رب کو پانے کا ایک زینہ ہے

ہر جدوجہد اُن کی کامرانی کو
آدمی کے قریب لاتی ہے
ان کا پیغام ہے نسیمِ بہار
اِک صدا غنچہ و گل کھلاتی ہے

www.taemeernews.com

احسانِ نانک

—— سردار امر سنگھ منصور، بانی شیر پنجاب

محبت سے کیے سب متحد انسان نانک نے
بنی آدم کی کر دیں مشکلیں آسان نانک نے

قضیے مٹ گئے دیر و حرم شیخ و برہمن کے
روا داری کے پیدا کر دیے سامان نانک نے

ہوا تفریق کر وہ ہے گو آزاد کل عالم
کیے ہیں ہند پر لیکن بہت احسان نانک نے

کلام پاک پیغام شفا بہر مریضاں تھا
نگہ سے ڈال دی مردہ تنوں میں جان نانک نے

محیط دہر میں طوفاں ہزاروں ہی ہوئے برپا
نہ چھوڑا حضرت حق کا مگر دامان نانک نے

www.taemeernews.com

نہیں محتاج شاہان جہاں کے وہ گدا ہرگز
جنہیں بخشی ہوئی ہے دولت ایمان نانک نے
رہِ حق میں جو منصور جاں دیتے ہیں ہنس ہنس کر
کئے اعجاز سے پیدا ہیں وہ انسان نانک نے

www.taemeernews.com

اوتار

جناب بلدیو سنگھ عاجزؔ

وطن کے گوشے گوشے میں گناہوں کا بسیرا تھا
جدھر دیکھو فضاؤں میں اندھیرا ہی اندھیرا تھا

نہ لب پہ قول صادق تھا، نہ دل میں نورِ ایماں تھا
جو کوئی نیک انساں تھا ستم کے ڈر سے پنہاں تھا

سفینہ سندھ کے ہندی کا تھا گردابِ باطل میں مبتلا
ریاکاری ستم کاری دل آزاری تھی ہر دل میں

اخوت سے محبت سے عداوت تھی حقارت تھی
جفا و جور سے انسانیت یکسر عبارت تھی

بیک نور چمکا روئے ہستی میں نکھار آیا
گورو نانک ہوئے اوتار، پیغام بہار آیا

www.taemeernews.com

وہ سازِ نو پہ اس نے نغمۂ توحید جب گایا
بشر کیا ہے پرندوں اور چوپایوں کو وجد آیا

سخن میں اس کے گنگا کی سی پاکیزہ روانی ہے
وہ پانی ہے کہ امرت ہے یا زمزم کا پانی ہے

نہ تھا معلوم اس کو کون ہندو یا مسلماں تھا
نگاہِ حق نگر میں اس کی انساں ایک انساں تھا

ابھی تک اس کا ہے سر چشمۂ فیض و کرم جاری
ہے مستی ہر بڑے چھوٹے پر اسکے لطف کی طاری

حقیقت ہے حقیقت کا منارا ہے گورو نانک
جو عاجز لوگ ہیں ان کا سہارا ہے گورو نانک

www.taemeernews.com

رہبرِ کامل

جناب راجکمار رہبر

جناں بر کف ہے کاشانہ امام ہند نانک کا
رہے آباد میخانہ امام ہند نانک کا

یہ انداز جنوں ہے جادہ پیمائی تیری الفت میں
خرد ساماں ہے دیوانہ امام ہند نانک کا

تیری باتوں میں امرت ہے تیری بانی میں جادو ہے
بہت شیریں ہے افسانہ امام ہند نانک کا

شرابِ عشق سے لبریز کر کے آج اے ساقی
مجھے دے کوئی پیمانہ امام ہند نانک کا

جہاں جلوے ہی جلوے ہر طرف ہیں وحدتِ حق کے
وہ گھر ہے آئینہ خانہ امام ہند نانک کا

www.taemeernews.com

جہاں بانی و سلطانی جہاں درویش پاتے ہیں

ہے وہ دربارِ شاہانہ امامِ ہند نانک کا

بھکاری دولتِ عرفاں سے مالا مال ہوتے ہیں

ہے جاری فیض روزانہ امامِ ہند نانک کا

سلوک و جذب کی منزل کا ہے وہ رہبرِ کامل

جو دیوانہ ہے دیوانہ امامِ ہند نانک کا

---

www.taemeernews.com

نانک سا رہبر

جناب شکیب ہاشمی امردہوی

دُور اُفق پر نور کا مظہر
صبح کا منظر حُسن کا پیکر
غنچے، کلیاں بُوئے گُل تر
جھومتی، گاتی نخل ثمرور
ہندوستان میں ہر گھر ہر گھر
حسنِ فطرت جس پہ نچھاور
نظمِ کُہنہ بدلا یکسر
عزم و عمل کی جوت جگا کر
جس نے جگایا سب کا مقدر
آؤ مانگیں ہاتھ اٹھا کر
حق سے دعائیں ہم سب مل کر
زندہ باد نانک سا رہبر

www.taemeernews.com

صبحِ صادق

سرہند
جناب درشن سنگھ دُگل

رہ گیا راہ میں جب کچھ بھی نہ کانٹوں کے سوا
تیرگی جھوٹ کی جب چھا گئی سچائی پہ
افقِ زندہ و پائندہ ننکانہ سے
ہنس پڑی ایک کرن وقت کی تنہائی پہ

دل کے سنسان کھنڈر میں کوئی نغمہ جاگا
آنکھ ملتی ہوئی اک صبح بیاباں سے اُٹھی
فکر آزاد ہوئی ذہن کے جالے ٹوٹے
اور ایقان کی لو سینۂ انساں سے اُٹھی

www.taemeernews.com

زہر میں ڈوب گئی تھیں جو زبانیں یکسر
ان پہ شیرینیٔ وحدت کے ترانے آئے
جسم مرتا ہے مگر روح کہاں مرتی ہے
روح اک نور ہے اور جسم تھرکتے سائے

جسم کانٹوں سے گزرتا ہے گزر جانے دو
روح وہ پھول ہے جس پر نہ خزاں آئیگی
روح پی لے گی جو عرفان و محبت کی شراب
مستی و کیف ہمیشہ کے لئے پائے گی

پیرِ ننکانہ! تری روحِ صداقت کو سلام
جاوداں پرچمِ الفت ترا لہراتا ہے

www.taemeernews.com

گورونانک

علامہ بشیشور پرشاد منورؔ لکھنوی صاحب

کیوں ہو نہ آج اپنا دماغ آسمان پر
ہے پاک منتر واہ گورو کا زبان پر
آواز گوش زد بس ایک اونکار کی
ہے دل میں یاد مرشدِ عالی وقار کی
پارس جسے فرائضِ "مودی" نے کر دیا
کہ جس کے آگے خم سرِ "لودی" نے کر دیا
"تیرہ" کے جب شمار میں مشغول ہو گیا
مالک کا ایک بندۂ مقبول ہو گیا
زندہ ہے جس کے فیض سے "مردانہ" آج تک
قائم ہے جس کی یاد میں "ننکانہ" آج تک
جس نے سبق اکال پرکھ کو پڑھا دیا
شبدوں میں گھول گھول کے امرت چکھا دیا

www.taemeernews.com

نانک کے نام سے ہے جو مشہور خاص و عام
لایا جو اپنے ساتھ "نرنکار" کا پیام
قائل ہے جس کا ایک جہاں کچھ ہمیں نہیں
جس کا نظیر جس کا مقابل کہیں نہیں
جس نے بلند کی تھی صدا سکھ دھرم کی
ڈالی تھی جس نے پاک بنا سکھ دھرم کی
مرشد یہ وہ تھا مرشد اعظم کہیں جسے
اہل جہاں کا ہادی اکرم کہیں جسے
خود کو مٹا چکا تھا یہ راہ نیاز میں
توحید کی صدا تھی نہاں اسکے ساز میں
درویش حق شعار تھا کامل فقیر تھا
کعبہ مطیع جنبش چشم خمیر تھا

www.taemeernews.com

عرفاں کا نور سینۂ صافی میں بھر دیا
دیر و حرم کے فرق کو نابود کر دیا
راہِ نجات بہرِ خلائق نکال دی
اک مسلکِ عظیم کی بنیاد ڈال دی
قرآن اور وید کو باہم ملا دیا
دونوں میں تھا جو فرق نمایاں مٹا دیا
ناقوس کی صدا کے مطالب بیاں کئے
رازِ نہانِ نماز و اذاں کے عیاں کئے
باندھی گرہ نہ جس سے جو گرہ اتحاد کی
پھر اُٹھ سکی نہ ہند میں آندھی جہاد کی
نانک کے حکم پاک پہ سر سب کے جھک گئے
جو ظلم کے لئے تھے بڑھے ہاتھ رک گئے

www.taemeernews.com

پیغامِ توحید

جناب اکملؔ جالندھری۔

تُونے توحید کا عالم کو دیا تھا پیغام
مئے عرفاں کا زمانہ کو پلایا تھا جام

تو سمجھتا تھا کہ دو عالم کی حقیقت کیا ہے
عقدۂ ہستیٔ آدم کی حقیقت کیا ہے

تھا نگاہوں میں تیری دیر و حرم کا نقشہ
منظرِ حق تھا تجھے روئے صنم کا نقشہ

تیری ہستی تھی جسے پریم تھا دنیا بھر سے
جیسے آفاق پہ پر برسات کی بدلی برسے

عین الہام تھی تعلیم تیری عالم کے
خاص پیغام تھی تفسیم تیری عالم کو

www.taemeernews.com

جاگزیں تھی تیرے سینے میں وطن کی اُلفت
جس طرح ہوتی ہے بلبل کو چمن کی اُلفت

تیرے دم ہی سے تھا اقبال ہمارا چمکا
کشورِ ہند کی قسمت کا ستارا چمکا

تو غمِ کشمکشِ زیست سے بیگانہ نہ تھا
مئے عرفاں کا تیرے ہاتھ میں پیمانہ نہ تھا

نکتہ رس تھی وہ تیرے حسنِ تخیّل کی ادا
حسن نے عریاں کیے اسرارِ حقیقت کیا کیا

تیری نظروں میں بلندی تھی نہ پستی کوئی
تیرے نزدیک تھی عالم کی نہ ہستی کوئی

بربطِ دل سے تیرے جو بھی صدا آتی تھی
پردۂ سازِ حقیقت کی خبر لاتی تھی

www.taemeernews.com

اپنا محبوب ہر اک لمحہ تجھے یاد رہا
تو ہر اک قیدِ غم و یاس سے آزاد رہا

جو سبق تو نے پڑھایا تھا وہ ہم بھول گئے
تو نے رستہ جو دکھایا تھا وہ ہم بھول گئے

پھر وہی مذہب و ملت کی ہے پیکار یہاں
زندگی مذہبی جھگڑوں سے ہے بیزار یہاں

آکے پھر سندِ غم و یاس کی تصویر بنا
اس سیاہ خانے کی بگڑی ہوئی تقدیر بنا

پھر وہی گیت محبت کا سنا دے ہم کو
پھر مئے عشق سے سرشار بنا دے ہم کو

پھر وہی لطف کہ تا حشر رہے شاد وطن
پھر ہو قیدِ غم و آلام سے آزاد وطن

www.taemeernews.com

شاہِ جہاں نانک

جناب بخشی اختر امرتسری

آئینۂ اسرارِ زماں تھے نانک
دانندۂ ہر رمزِ نہاں تھے نانک
وہ راہِ عبادت میں تھے ممتازِ جہاں
اس فقر میں بھی شاہِ جہاں تھے نانک

یہ کس کا زباں پہ میری نام آیا ہے
یہ کس کا لبوں تک مرے جام آیا ہے
سرمست ہوں سرشار ہوں سرخوش ہوں میں
وہ نام ہے نانک کا جو کام آیا ہے

www.taemeernews.com

گوہر نانک

جناب چرنجی صاحب چنیوٹی

واقف کیا نانک نے ہر انساں کو وفا سے
محفل میں سبھی آئے اخوت کے پیاسے
ظلمت کدے روشن کئے فانوسِ وفا سے
بتخانے بھی گونجے تیری وحدت کی صدا سے
کافور ہوئی دہر سے باطل کی سیاہی
اک شمعِ گل افشاں بنی شوریدہ نگاہی
پُرنور کیا گوہرِ نانک نے جہاں کو
چمکا دیا ہر جلوہ گہِ حسن جواں کو

www.taemeernews.com

ظہورِ نانک

جناب بھوبھگوان۔ شادؔ

کفر کا بازار ہر سُو گرم تھا جب دہر میں
لاکھوں بیڑے دھرم کیلئے غرق ہوتے بحر میں

ایسی حالت میں گُورُو نانک ہوئے جلوہ کناں
جس کے دم سے آج بھی قائم ہے اپنی عزّ وشاں

www.taemeernews.com

نورِ نانک

————جناب سورج کنول سرورؔ

پاس ہے دِل کے نظر سے دُور ہے
تیرا جلوہ ظاہر و مستُور ہے

جس سے روشن ہے زمانے کی جبیں
وہ گورو نانک ترا ہی نُور ہے

٭

www.taemeernews.com

تصویرِ محبت

جنابِ نہنگ صاحب

جہاں کو ایک ذرّے میں اگر تم دیکھنا چاہو
سمندر ایک قطرے میں اگر تم دیکھنا چاہو
خدا کو ایک جلوے میں اگر تم دیکھنا چاہو

تو میں ناٹک کی تصویرِ محبت پیش کرتا ہوں
کہ میں دنیا میں ذکرِ خوبیٔ درویش کرتا ہوں

www.taemeernews.com

جمالِ نانک

جناب نحیف دہلوی

پیغام بر صدق و صفا تھے نانک
اِک پرتوِ انوارِ خدا تھے نانک
اے دوست ہر اک حکم خداوندی پر
ہر طور سے راضی بہ رضا تھے نانک

جس نے سُنا افسانہ گورو نانک کا
دل سے ہوا دیوانہ گورو نانک کا
ہاں ساقیٔ کونین گورو نانک تھے
زاہد بھی تھا مستانہ گورو نانک کا

✱

www.taemeernews.com

عظمتِ نانک

جناب ڈاکٹر نثرؔ ملتانی

اہلِ یقیں ہیں نانک، اہلِ صفا ہیں نانک
سچ پوچھئے تو سچے مردِ خدا ہیں نانک
ہندوستاں کی خاطر سارے جہاں کی خاطر
اک رہبر ہیں نانک ایک پیشوا ہیں نانک
محتاج و بے نوا کو دیں گے شہ سہارا
ٹوٹے ہوئے دلوں کا وہ آسرا ہیں نانک

*

www.taemeernews.com

لاثانی نانک

جناب رام کرشن مضطر ایم اے

تیرے روپ کا سورج نکلا، جاگ اُٹھا جگ سارا
ناچ اُٹھیں ہر سمت شعاعیں دُور ہوا اندھیارا

انساں کی حیراں آنکھوں نے نئی روشنی پائی
بھارت کی بے جان قوم میں نئی زندگی آئی

دُور ہوئی ہر دل سے ظلمت پھیل گیا اجیارا
نانک کے ہردے سے پھوٹی ایک پریم کی دھارا

ظالم کے ہاتھوں سے چھوٹیں خون بھری تلواریں
رحم و کرم کی آوازوں میں ڈوب گئیں جھنکاریں

آپس کا مت بھید مٹا کر سچے بھاؤ جگائے
ایک رنگ میں سب کو رنگ کر میٹھے بول سنائے

آنکھیں تیری پریم کا ساگر شکل تھی تیری نورانی
ایک امر سندیش بنی ہے نانک تیری بانی

www.taemeernews.com

تیری آنکھوں میں رقصاں ہے وحدت کی اک مستی
لافانی ہے، لاثانی ہے، تیرے پیار کی ہستی

جس کو سنکر دِل کھنچ آئیں، وہ ہے تیری بانی
تیری عظمت سے اِنساں نے اپنی حقیقت جانی

تیری نگاہوں نے دُنیا کو سچی راہ دِکھائی
تو نے جیون کی راہوں میں گیان کی جوت جگائی

گاتے ہیں سب تیری مہما راہ بھی تیری جانیں
ہوجائے کلیان ہمارا جو تجھ کو پہچانیں

✖

www.taemeernews.com

گورو نانک کی تعلیم

جناب خان غازی۔ کابلی۔

خلق پر مبنی گورو نانک کی ہر تعلیم ہے
آج اس کے سامنے خم ہر سرِ تسلیم ہے

بن کے طوفاں جو ڈبو دے کشتیِ ظلم و ستم
میری نظموں میں وہ ہستی قابلِ تعظیم ہے

آدمی وہ ہے کہ جو ہو بھائیوں پر مہرباں
دین وہ نانک کا جس میں رحم کی تعلیم ہے

★

www.taemeernews.com

حرفِ آخر

"دُعا"

جناب مہدی نظمی۔ رامپوری

واسطہ نانا کا یارب ملک کو توفیق دے
قوتِ عہد و عمل دے جذبۂ تعمیر دے

اے خدا شیرازۂ نظمِ چمن کو باندھ دے
رشتۂ اخلاص سے سارے وطن کو باندھ دے

ایک لے ہو ایک نغمہ ایک سرگم ایک ساز
ایک منزل ہو وطن کی اے خدائے بے نیاز

ایک ہی آواز نکلے ہر ربابِ صد تار سے
کٹ مریں دشمن وطن کے ایکتا کی دھار سے

فرقہ فرقہ میں رواداری بھی ہو ایثار بھی
ہو قلم بھی ہاتھ میں اور تیغِ جوہر دار بھی

www.taemeernews.com

ذکرِ نانک

پہلی بار نومبر ۱۹۶۹ء

قیمت .... چار روپے

خوشنویس سجاد علی خاں۔ رام پور

مطبوعہ یونین پرنٹنگ پریس دہلی

مرتبہ : اندرجیت گاندھی
۲۶۳۴ بستی پنجابیان سبزی منڈی۔ دہلی ۷

www.taemeernews.com

اندرجیت گاندھی کی تخلیقات

(۱) پریم کے گیت۔
(۲) رنگیلے گیت۔
(۳) شہید اعظم بھگت سنگھ۔
(۴) سپنے بھٹک گئے۔
(۵) شمع روشن۔
(۶) رفیقِ انقلاب۔
(۷) نوائے عشق۔
(۸) ذکرِ نانک۔

ملنے کا پتہ:۔ مکتبہ مہک
۲۶۳۴ بستی پنجابیان سبزی منڈی دہلی۶